

مالیاتی گوشواروں کا مقصد کسی کاروباری ادارے کے بارے میں مالی اطلاعات فراہم کرانا ہوتا ہے جس سے فیصلہ لینے والوں کی معلوماتی ضروریات پوری ہو سکیں۔ مالیاتی گوشوارے کارپوریٹ حلقہ میں ایک کاروباری تنظیم کے ذریعے فیصلہ لینے والوں کے لیے شائع اور فراہم کرائے جاتے ہیں۔ یہ گوشوارے مالی اعداد و شمار مہیا کرتے ہیں جنہیں تجزیہ، تقابل اور تشریح کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مالی اطلاعات کا استعمال کرنے والے خارجی افراد کے ساتھ ساتھ داخلی لوگ بھی فیصلہ لے سکیں۔ اس سرگرمی کو مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اسے حسابی عمل کا ایک مکمل اور اہم حصہ تصور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ سابقہ باب میں بتایا جا چکا ہے کہ مالیاتی گوشواروں کی سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی تکنیک تقابلی گوشوارے، رجحان تجزیہ، حساب داری نسبت اور زرقندرواں تجزیہ ہیں۔ پہلے تین کے بارے میں سابقہ باب میں تفصیل کے ساتھ بحث ہو چکی ہے۔ یہ باب مالی گوشواروں میں موجود اطلاعات کے تجزیے کے لیے حسابی نسبتوں کی تکنیک پر مشتمل ہے جو فرم کی قدرت، کارگزاری اور نفع مندی کی تشخیص میں مددگار ہوتے ہیں۔

### 5.1 حساب داری نسبت کا مفہوم

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ حساب داری نسبت مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا ایک اہم ذریعہ (آلہ) ہے۔ نسبت ایک ریاضیاتی عدد ہے جس کا دو یا دو سے

#### مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- حساب داری نسبت کے استعمال کا مفہوم، مقاصد اور تجزیہ کی قیود کی وضاحت کر سکیں گے۔
- عام طور پر استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی نسبتوں کی شناخت کر سکیں گے۔
- فرم کی قدرت، سیالیت، کارگزاری اور نفع مندی کے تجزیے کے لیے مختلف نسبتوں کا حساب لگا سکیں گے۔
- درون الفرہ اور بین الفرہ کے تقابل کے لیے حساب لگائے گئے مختلف نسبتوں کی تشریح کر سکیں گے۔

زیادہ عددوں کی مناسبت سے حساب لگایا جاتا ہے اور اسے تناسب، کسر اور فی صد کے طور پر متعدد بار بیان کیا جاسکتا ہے۔ جب مالیاتی گوشواروں سے حاصل کیے گئے دو حساب داری عددوں سے منسوب کرتے ہوئے جب ایک عدد کا حساب لگایا جاتا ہے تو اسے حساب داری نسبت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کاروبار کا خام نفع 10,000 روپیے اور فروخت ایک لاکھ روپیے ہے تو کہا جاسکتا ہے کہ فروخت پر خام نفع 10 فی صد  $\left(\frac{10,000}{1,00,000}\right)$  ہوا ہے۔ اس نسبت کو خام نفع نسبت کا نام دیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح ذخیرہ کل فروخت نسبت 6 ہو سکتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ذخیرہ ایک سال میں 6 مرتبہ فروخت میں تبدیل ہوا۔

یہاں اس بات کا بھی مشاہدہ کرنے کی ضرورت ہے کہ حساب داری نسبت سے کوئی تعلق ظاہر ہوتا ہے۔ اگر مالیاتی گوشواروں کے درمیان سے کوئی حسابی عدد نکالا جاتا ہے تو وہ لازماً مأخوذ اعداد ہوتے ہیں اور ان کی تاثیر بہت حد تک بنیادی اعداد پر منحصر ہوتی ہے جس سے ان کا حساب لگایا گیا تھا۔ لہذا اگر مالیاتی گوشوارے میں کچھ غلطیاں شامل ہوتی ہیں تو نسبت تجزیہ کے طور پر حاصل کیے گئے اعداد میں بھی غلطیاں موجود رہیں گی۔ اس کے علاوہ نسبت کا حساب ان اعداد کا استعمال کرتے ہوئے لگانا چاہیے جو با معنی طور پر تعلق باہمی رکھتے ہوں۔ دو غیر متعلق اعداد کا استعمال کرتے ہوئے لگائے گئے حساب کی نسبت سے کوئی بھی مقصد حل نہیں ہو پائے گا۔ مثلاً اگر کوئی فرنیچر کا کاروبار 1,00,000 روپیے کا ہے اور خرید 3,00,000 روپیے کی ہوتی ہے، تک فرنیچر کی خرید کی نسبت  $\left(\frac{3,00,000}{1,00,000} = 3\right)$  ہوگی لیکن کیا اس نسبت میں کوئی مطابقت پائی جاتی ہے۔ دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ ان دونوں پہلوؤں کے درمیان کوئی تعلق ہے ہی نہیں۔

## 5.2 نسبت تجزیہ کا مقصد

نسبت تجزیہ مالیاتی گوشواروں کے ذریعے ظاہر کیے گئے نتائج کی تشریح کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔ یہ استعمال کرنے والوں کو فیصلہ کن مالیاتی اطلاعات فراہم کراتے ہیں اور ان علاقوں کی نشاندہی کراتے ہیں جہاں جانچ اور چھان بین کی ضرورت ہوتی ہے۔ نسبت تجزیہ ایک تکنیک (طریق کار) ہے جس میں حسابی تعلق کے استعمال سے اعداد و شمار کی مکرر گروہ بندی شامل ہوتی ہے حالانکہ اس کی تشریح ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ اس کے لیے مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے کے لیے بہترین طریقوں اور اصولوں کی بہترین سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ایک مرتبہ انھیں مؤثر طور پر کر لیا جاتا ہے تو اس سے معلومات کا خزانہ فراہم ہوتا ہے جو تجزیہ کاروں کے لیے کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

- 1- کاروبار کے ان علاقوں کو جاننا جن پر زیادہ دھیان مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔
- 2- ان امکانی علاقوں کے بارے میں جاننا، جنہیں مطلوبہ سمت میں کوششوں سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔
- 3- کاروبار میں نفع مندی، سیالیت، مقدرت اور کارگزاری کی سطح کا عمیق (گہرا) تجزیہ فراہم کرنا۔
- 4- بہترین صنعتی معیار کی کارگزاری کے تقابل سے متقابل گروہی تجزیہ کرنے کے لیے اطلاعات فراہم کرنا۔
- 5- مستقبل کے تخمینے اور منصوبے بنانے کے لیے مالیاتی گوشواروں سے ماخوذ مفید اطلاعات فراہم کرنا۔

### 5.3 نسبت تجزیہ کے فوائد

اگر نسبت تجزیہ مناسب ڈھنگ سے کیا جائے تو استعمال کرنے والے کی کارگزاری کو بہتر بناتا ہے جس سے کاروبار کو چلایا جاتا ہے۔ عددی تعلق کاروبار کے مختلف پوشیدہ پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اگر ڈھنگ سے تجزیہ کیا جائے تو بہ نسبت کاروبار کے مختلف پیچیدہ حلقوں اور کاروبار کے روشن مقامات (پہلوؤں) کو سمجھانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ پیچیدہ حلقوں کی معلومات انتظامیہ کو مستقبل میں مزید بہتر طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ نسبت خود میں وسیلہ نہیں بلکہ وسیلہ کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ ان کا رول لازمی طور پر اشارتی یا علامتی ہوتا ہے۔ نسبت تجزیہ سے ماخوذ بہت سارے فوائد ہیں جنہیں مختصراً نیچے بیان کیا گیا ہے۔

1- فیصلوں کی تاثیر سمجھنے میں مدد کرتے ہیں: نسبت تجزیہ آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ کیا کاروباری فرم نے عملی، مالی اور سرمایہ کاری سے متعلق صحیح فیصلے لیے ہیں کہ نہیں۔ اس سے یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ انھوں نے کارگزاری بہتر بنانے میں کس حد تک مدد کی ہے۔

2- پیچیدہ اعداد و شمار کو سہل بناتے ہیں اور تعلق قائم کرتے ہیں: نسبت تجزیہ حسابی اعداد و شمار کو سہل بناتے ہیں اور ان کے درمیان تعلق قائم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ مالی اطلاعات کو مؤثر ڈھنگ سے انصرامی کارگزاری، ادھار اہلیت اور کمائی کی استعداد کا خلاصہ پیش کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

3- تقابلی تجزیہ میں مددگار: نسبتوں کا حساب محض ایک سال کے لیے نہیں لگایا جاتا ہے۔ کئی برسوں کے اعداد و شمار کو پہلو بہ پہلو رکھتے ہیں تو کاروبار میں مرئی رجحان یا میلان کی چھان بین میں کافی حد تک مددگار ہوتے ہیں۔ رجحان کی معلومات کاروبار کے بارے میں منصوبہ بندی کرنے میں مدد کرتی ہے جو کاروبار کا ایک نہایت مفید نمایاں خصوصیت ہے۔

4- SWOT تجزیہ کیا جاتا ہے: نسبت تجزیہ کاروبار میں آنے والے تغیرات (تبدیلیوں) کی وضاحت کرنے میں کافی حد تک معاون ہوتے ہیں۔ تبدیلی کی اطلاع انتظامیہ کو موجودہ اندیشوں اور مواقع کو بہتر ڈھنگ سے سمجھنے میں مدد کرتی ہیں اور کاروبار کو اپنا SWOT (قوت، کمزوری، موقع، اندیشہ) کا تجزیہ کرنے لائق بناتی ہیں۔

5- حلقہ سائل کی شناخت: نسبت کسی کاروبار میں حلقہ سائل کی شناخت کرنے کے ساتھ ساتھ کاروبار کے روشن حلقوں کی شناخت اور انہیں اجاگر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ حلقہ سائل پر مزید غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ روشن حلقوں کو بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے مزید نکھارنا ضروری ہوتا ہے۔

6- متعدد تقابل: نسبت کچھ مخصوص پیمائشی نشانات کے ساتھ موازنہ کرنے میں مدد کرتے ہیں اور اس امر کی بھی تشخیص کرتے ہیں کہ فرم کی کارگزاری بہتر ہے یا نہیں۔ اس مقصد کے لیے کسی کاروبار کی نفع مندی، سیالیت، مقدرت وغیرہ کا موازنہ کیا جاسکتا ہے جسے مختلف حسابی مدتوں کے درمیان موازنہ (اندرون فرم تقابل/ میعاد سلسلہ بند تجزیہ)، (ii) دیگر کاروباری اداروں کے ساتھ (بین الفرم تقابل (موازنہ) متقابل گروہی تجزیہ) اور (iii) فرم/ صنعت کے لیے مقرر میعاد کے ساتھ (یا صنعت) توقعات کے ساتھ تقابل)

## 5.4 نسبتی تجزیہ کی قیود

چونکہ نسبتوں کو مالیاتی گوشواروں سے اخذ کیا جاتا ہے لہذا اصلی یا ابتدائی مالیاتی گوشوارے میں کوئی بھی خامی یا کمزوری نسبتی تجزیہ سے ماخوذ تجزیہ میں بھی درآئے گی۔ لہذا مالیاتی گوشواروں کی قیود بھی نسبتی تجزیہ کی قیود بن جاتی ہیں۔ تاہم نسبت کی تشریح کے لیے استعمال کرنے والوں کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے میں کن اصولوں کا اتباع کیا گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی ان کی نوعیت اور قیود کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے۔ نسبتی تجزیہ کی قیود جو ابتدائی طور پر مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کے طور پر آتی ہیں درج ذیل ہیں۔

1- حساب داری اعداد و شمار کی قیود: حساب داری اعداد و شمار درست اور اتمام کا غیر معقول یا غیر مصدقہ تاثر دیتے ہیں۔ حقیقتاً حساب داری اعداد و شمار ”مندرج حقائق، حسابی روایات اور ذاتی فیصلوں کا مجموعی عکس پیش کرتے ہیں اور یہ فیصلے اور روایات نافذ ہو کر انہیں معنوی حیثیت سے متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کاروبار کا نفع ٹھیک ٹھیک اور آخری اعداد و شمار نہیں ہوتے۔ یہ صرف حساب داری پالیسیوں کے استعمال پر منحصر اکاؤنٹنٹ کا محض تصور یا نظریہ ہوتے



کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

ہیں۔ ایک فیصلہ کی صحت لازمی طور پر ان لوگوں کی صلاحیت، سالمیت اور دیانت داری پر منحصر ہوتی ہے جو انھیں تیار کرتے ہیں اور ان کی وابستگی عام طور پر تسلیم شدہ حساب داری اصولوں اور روایات کے ساتھ ہوتی ہے۔ لہذا مالیاتی گوشوارے مسئلہ کی بالکل صحیح تصویر نہیں پیش کر سکتے اور اس طرح سے نسبت بھی درست تصویر نہیں ظاہر کریں گے۔

2- قیمت سطح تبدیلی کو نظر انداز کیا جاتا ہے: مالیاتی حساب داری مستحکم زریہ پائشی اصول پر منحصر ہوتی ہے۔ کنایتاً یہ مانا جاتا ہے کہ ہر سطح پر قیمت میں تبدیلی یا تو کم ترین ہے یا کوئی معنی ہی نہیں رکھتی جب کہ حقیقت مختلف ہے۔ ہم عموماً ایک افراطی معیشت میں رہتے ہیں جہاں زر کی قوت میں مسلسل گراوٹ آرہی ہے۔ قیمت کی سطح میں تبدیلی مختلف حسابی برسوں کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کو بے معنی بنا دیتی ہیں کیوں کہ حسابی مندرجات زر کی قدر میں آنے والی تبدیلی کو نظر انداز کرتے ہیں۔

3- صنعتی اور غیر مالیاتی پہلوؤں کو مسترد کرتا ہے: حساب داری عمل کاروبار کے مقداری (زر) پہلوؤں کی معلومات فراہم کراتے ہیں لہذا نسبت صرف زر پہلوؤں کو پیش کرتے ہیں اور پوری طرح سے غیر زر (صنعتی) پہلوؤں کو نظر انداز کرتا ہے۔

4- حساب داری عمل میں تفاوت (فرق) اسٹاک کی تشخیص، فرسودگی کا حساب لگانا، غیر مرئی اثاثوں کا عمل، چند مخصوص مالیاتی تفاوت کی تعریف وغیرہ کے لیے مختلف حساب داری پالیسیوں کا استعمال جو کاروبار کے مختلف لین دین کے پہلوؤں کے لیے استعمال ہوتا ہے تفاوت متقابل گروہی تجزیہ پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگاتے ہیں۔ چونکہ مختلف کاروباری تنظیموں کے ذریعے استعمال کیے گئے حساب داری عمل میں فرق پایا جاتا ہے اس لیے ایک باضابطہ و جائز تقابل ممکن نہیں ہوتا۔

5- قیاس آرائی (پیش گوئی): محض تاریخی تجزیہ پر منحصر مستقبل کے رخ کے بارے میں پیش گوئی کرنا مناسب نہیں ہے۔ مناسب پیش گوئی کے لیے غیر مالیاتی عوامل پر بھی دھیان دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

آئیے اب ہم فی صد نسبت کی پابندیوں کے بارے میں ذکر کریں جس کی مختلف بندشیں یہ ہیں۔

1- وسیلہ نہ کہ نتیجہ: نسبت خود میں ایک وسیلہ نہیں ہے بلکہ وسیلہ کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

2- مسائل حل کرنے کی اہلیت کی قلت: ان کا رول لازمی طور پر اظہاری اور انتباہ کرنے والا ہے لیکن یہ کسی مسئلہ کا حل مہیا نہیں کراتے۔

- 3- معیاری تعریف کی کمی: نسبت تجزیے میں استعمال کیے جانے والے مختلف تصورات کی معیاری تعریفوں کی کمی پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اس میں نقد واجبات کی کوئی معیاری تعریف نہیں ہے۔ عام طور پر اس میں تمام رواں واجبات شامل ہوتے ہیں اور کبھی کبھی رواں واجبات کے تحت بینک اور ڈرافٹ شامل نہیں ہوتا ہے۔
- 4- کلی طور پر منظور معیاری سطح کی کمی: کوئی ایسا عالمگیر معیار نہیں ہے جو مثالی نسبت کی سطح کی صراحت کرتا ہو اور اس طرح کی کوئی ایسی معیاری فہرست بھی نہیں ہے جو بالاتفاق قابل قبول ہو اور ہندوستان میں صنعت اوسط بھی دستیاب نہیں ہے۔

- 5- غیر اعداد و شمار منحصر نسبت: غیر مطابق اعداد و شمار کے لیے حساب لگائی گئی نسبت دراصل ایک بے سود مشق ہے۔ مثال کے طور پر قرض خواہ 1,00,000 روپیے اور فرنیچر 1,00,000 روپیے 1:1 کی نسبت ظاہر کرتے ہیں لیکن اس کی کارگزاری اور قدرت کے ساتھ کوئی مطابقت نہیں ہے۔
- لہذا نسبتوں کا استعمال مناسب آگہی کے ساتھ ان کی حدود کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے جب کہ ایک تنظیم کی کارگزاری کی تشخیص اور اس کی بہتری کے لیے مستقبل کی حکمت عملی کی منصوبہ بندی کی جارہی ہو۔

### اپنی معلومات کی جانچ کیجیے—I

- 1 بتائیے مندرجہ ذیل میں سے صحیح یا غلط اقوال کون کون سے ہیں؟
- (a) مالیاتی رپورٹنگ کا تنہا مقصد منصرموں کو عملی کاموں کی ترقی کے سلسلے میں ہے۔
- (b) مالیاتی گوشواروں میں مہیا کرائے گئے اعداد و شمار کے تجزیے کو مالیاتی گوشوارے کہا جاتا ہے۔
- (c) طویل المدت قرض دار فرم کی سود ادائیگی اہلیت اور اصل رقم کی ادائیگی سے سروکار رکھتے ہیں۔
- (d) ایک نسبت ہمیشہ ایک عدد کے ذریعے دوسرے عدد کی تقسیم کی خارج قیمت کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔
- (e) نسبت ایک فرم کی مختلف حساب داری کے نتائج کے ساتھ دیگر کاروباری اداروں کی حسابی مدتوں کے تقابل میں مدد کرتی ہے۔
- (f) ایک نسبت مقداری اور صنعتی دونوں پہلوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔

## 5.5 نسبتوں کی قسمیں:

نسبتوں کی درجہ بندی دو طرح سے ہوتی ہے۔ (1) روایتی درجہ بندی (2) تفاعلی درجہ بندی۔ روایتی درجہ بندی ان مالیاتی گوشواروں پر منحصر ہوتی ہے جو متعلقہ نسبت کا تعین کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس بنیاد پر نسبت کی درج ذیل طور پر درجہ بندی کی گئی ہے:

1۔ آمدنی گوشوارہ نسبت: آمدنی گوشوارے سے دو متغیرات کی تعبیر ایک نسبت کو آمدنی گوشوارہ نسبت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر فروخت کے لیے خام نفع کی نسبت کو خام نفع نسبت کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس آمدنی گوشوارے سے دونوں اعداد و شمار کا حساب لگایا جاتا ہے۔

2۔ تختہ توازن نسبت: اگر اس معاملے میں دونوں متغیرات تختہ توازن سے ہیں تو اس کی تختہ توازن نسبت کے طور پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر رواں اثاثے جات کی رواں واجبات کی نسبت کو رواں نسبت کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس کا تختہ توازن سے موصول دونوں اعداد و شمار کا استعمال کر کے حساب لگایا جاتا ہے۔

3۔ مخلوط نسبت: اگر نسبت کا حساب ایک متغیرہ آمدنی گوشوارے سے اور ایک تختہ توازن سے لے کر کیا جاتا ہے تو اسے مخلوط نسبت کہتے ہیں۔ مثلاً قرض داروں کو ادھار فروخت کی نسبت اور قابل وصول بل جو قرض دار کل فروخت نسبت کے نام سے جانا جاتا ہے کو ایک عدد آمدنی گوشوارے (ادھار فروخت) اور دوسرا عدد تختہ توازن سے قرض دار اور قابل وصول بل کا استعمال کر کے حساب لگایا جاتا ہے۔

حالانکہ حساب داری نسبت کا حساب مالیاتی گوشواروں سے حاصل شدہ اعداد و شمار کے ذریعے کیا جاتا ہے لیکن مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر نسبت کی درجہ بندی شاذ و نادر ہی عمل میں لائی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ حساب داری کا بنیادی مقصد مالیاتی کارگزاری (نفع مندی) (مالی حالت و ذہانت کے ساتھ زر کو بڑھانے اور اس کی سرمایہ کاری کی استعداد) کے ساتھ ساتھ مالی حالت میں پیدا تبدیلی (سطح عمل، سرگرمی میں تبدیلی کے لیے امکانی وضاحت) پر مناسب روشنی ڈالنا۔ اس طرح سے حاصل کی گئی نسبت کے مقاصد پر منحصر متبادل درجہ بندی (تفاعلی تقسیم) سب سے زیادہ استعمال میں لائی جانے والی ترتیب ہے جو حسب ذیل ہے:

1۔ سیالیت (نقد) نسبت: اپنے عہد کو پورا کرنے کے لیے کاروبار کو نقد فنڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاروبار کی اپنے اسٹیک ہولڈر (ثالث) کو واجب الادا رقم ادا کرنے کی اہلیت کو سیالیت کہتے ہیں اور تخمینہ جاتی نسبت کے ذریعے پیمائش کو ”سیالیت نسبت“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر نوعیت کے اعتبار سے قلیل المدت ہوتے ہیں۔

- 2- مقدرت (ساکھ داری) نسبت: کاروبار کی مقدرت کا تعین اس کے اسٹیک ہولڈرز خصوصاً بیرونی اسٹیک ہولڈرز کے تئیں اس کے معاہدہ امور واجب کو پورا کرنے کی استطاعت سے ہوتا ہے اور حالت مقدرت کی پیمائش کے لیے تخمینہ جاتی نسبت کو مقدرت نسبت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ لازمی طور پر نوعیت کے اعتبار سے طویل المدت ہوتے ہیں۔
- 3- سرگرمی (یا کل فروخت) نسبت: یہ ان نسبتوں سے متعلق ہیں جنہیں وسائل کے مؤثر اور کارگر استعمال پر منحصر کاروبار کی عملی کارگزاری کی اہلیت کی پیمائش کے لیے لیا جاتا ہے۔ انہیں نسبت کارکردگی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
- 4- نسبت نفع مندی: یہ نسبت کاروبار میں لگے فنڈ (یا اثاثے) یا فروخت سے متعلق نفع کے تجربے کے واسطے استعمال اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تخمینہ جاتی نسبت کو نسبت نفع مندی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

### ایلیڈرفارماسیوٹیکلز لمیٹڈ

| نسبت نفع مندی                                              | 2003-04 | 2004-05 | 2005-06                                   |
|------------------------------------------------------------|---------|---------|-------------------------------------------|
| PBDIT / کل آمدنی                                           | 14.09   | 15.60   | 17.78                                     |
| خالص نفع / کل آمدنی                                        | 6.68    | 7.19    | 10.26                                     |
| نقد بہاؤ / کل آمدنی                                        | 7.97    | 8.64    | 12.13                                     |
| خالص مالیت پر حاصل PAT / خالص مالیت کاروبار میں لگے سرمائے | 16.61   | 10.39   | 14.68                                     |
| PBDIT / اوسط کاروبار میں لگا سرمایہ سرگرمی نسبت            | 15.40   | 15.33   | 16.17                                     |
| سرگرمی نسبت                                                |         |         |                                           |
| 2003-04                                                    | 2004-05 | 2005-06 |                                           |
| 104                                                        | 87      | 80      | قرض دار کل فروخت (ایام)                   |
| 98                                                         | 100     | 96      | ذخیرہ کل فروخت (ایام)                     |
| 68.84                                                      | 60.04   | 51.11   | کاروباری اصل / کل کاروباری میں لگا سرمایہ |
| 4.48                                                       | 3.67    | 3.14    | سود / کل آمدنی %                          |
|                                                            |         |         | لیوریج اور مالیاتی نسبت                   |
| 2003-04                                                    | 2004-05 | 2005-06 |                                           |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

|                |                |                |                            |
|----------------|----------------|----------------|----------------------------|
| 0.77           | 0.66           | 1.45           | فرض کی کوئی نسبت           |
| 3.58           | 3.72           | 3.50           | رواں نسبت                  |
| 2.39           | 2.40           | 2.45           | فوری (زود نقد) نسبت        |
| 7.93           | 14.48          | 12.76          | نقد اور مساوی/کل اثاثے (%) |
| 4.69           | 4.25           | 3.15           | سود احاطہ                  |
|                |                |                | قدرتی اندازی نسبت          |
| <b>2005-06</b> | <b>2004-05</b> | <b>2003-04</b> |                            |
| 21.16          | 12.75          | 15.00          | فی حصہ کمائی               |
| 24.85          | 15.58          | 18.78          | فی حصہ نقد کمائی           |
| 2.66           | 2.73           | 3.27           | منافع فی حصہ               |
| 147.62         | 124.86         | 94.77          | فی حصہ اندراجاتی مالیت     |
| 13.40          | 15.03          | 8.64           | قیمت/کمائی                 |

## 5.6 سیالیت (نقد) نسبت

سیالیت نسبت کا حساب کاروبار کی قلیل المدت مقدرت (ادائے قرض کا مقدور) کی علامت کے طور پر کیا جاتا ہے یعنی فرم کی رواں ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی اہلیت جاننے کے لیے انھیں تختہ توازن میں رواں اثاثے اور رواں واجبات کی رقم کو جاننے کے لیے شمار کیا جاتا ہے۔ اس میں بینک اور ڈرافٹ، قرض دار، بقایا (اداء طلب) اخراجات، ہنڈی، قابل ادائیگی، پیشگی وصول شدہ آمدنی وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ اس زمرے میں شامل دو نسبت ہیں۔ رواں نسبت اور نقد نسبت۔

### 5.6.1 رواں نسبت

رواں نسبت رواں اثاثوں اور رواں واجبات کا تناسب ہوتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل طور پر ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{رواں نسبت} = \frac{\text{رواں اثاثے}}{\text{رواں واجبات}} \quad \text{یا} \quad \text{رواں اثاثے} : \text{رواں واجبات}$$

رواں اثاثوں میں نقد زیر دست، بینک بیلنس، قرض دار، ہنڈی قابل وصول اسٹاک، پیش ادائی اخراجات، حاصل آمدنی اور قلیل المدت سرمایہ کاری (قابل مارکیٹ سیکورٹیز) وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

رواں واجبات میں قرض خواہ، ہنڈی قابل ادائیگی، بقایا اخراجات ٹیکس کے لیے بندوبست، خالص پیشگی ٹیکس کا اہتمام، بینک اوورڈرافٹ، قلیل المدت قرض، پیشگی حاصل شدہ آمدنی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

### مثال 1

مندرجہ ذیل اطلاع سے رواں نسبت کا حساب لگائیے۔

| روپیے  | روپیے          | روپیے  | روپیے          |
|--------|----------------|--------|----------------|
| 50,000 | نقد            | 30,000 | اشاک           |
| 40,000 | قرض خواہ       | 60,000 | قرض دار        |
| 10,000 | ہنڈی قابل وصول | 40,000 | ہنڈی قابل وصول |
| 4,000  | بینک اوورڈرافٹ | 4,000  | پیشگی ٹیکس     |

### حل

$$\text{رواں اثاثے} = 1,34,000 = 3,000 + 4,000 + 10,000 + 40,000 + 50,000 \text{ روپیے}$$

$$\text{رواں واجبات} = 1,04,000 = 4,000 + 40,000 + 60,000 \text{ روپیے}$$

$$\text{رواں نسبت} = 1,34,000 : 1,04,000 \text{ روپیے} = 1.29:1$$

اہمیت: یہ ایک درجہ پیمائش فراہم کرتا ہے کہ کون سے رواں اثاثے کن واجبات کا احاطہ کرتے ہیں۔ رواں واجبات کے اوپر رواں اثاثوں کی زیادتی رواں اثاثوں اور فنڈ کی روانی (بہاؤ) کی وصولیابی میں عدم یقینی صورت حال کے برخلاف گنجائش پیمانہ تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ نسبت مناسب ہونا چاہیے۔ یہ نہ تو بہت زیادہ ہی ہو اور نہ بہت کم۔ دونوں ہی صورتیں اپنے ذاتی نقصانات رکھتی ہیں۔ ایک بہت زیادہ اونچی نسبت سے مراد رواں اثاثوں میں بھاری بھر کم سرمایہ کاری ہے جو اچھی علامت نہیں ہے کیوں کہ اس سے وسائل کا کم استعمال یا غلط استعمال ظاہر ہوتا ہے۔ ایک کم نسبت کا روبرو کے لیے خطرہ کی علامت ہے اور اسے خطرہ برداشت کرنے کی حالت میں پہنچاتا ہے جہاں وہ اس لائق نہیں ہوگا کہ اپنے قلیل المدت قرضوں کی ادائیگی کر سکے۔ عام طور پر یہ نسبت 1:2 مانا جاتا ہے۔

### 5.6.2 زود نقد (فوری) نسبت

یہ رواں واجبات پر فوری (نقد) ہے۔ اسے مندرجہ ذیل طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$\text{زود نقد نسبت} = \frac{\text{نقد اثاثے}}{\text{رواں واجبات}}$$

کھانہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

زود نقد اثاثوں کی ان اثاثوں کے طور پر تعریف کی گئی ہے جو فوری طور پر نقد میں تبدیل ہونے کے قابل ہوتے ہیں۔ جب ہم زود نقد اثاثوں کا حساب لگاتے ہیں تب ہم اسٹاک اور رواں اثاثوں میں سے ادائے پیشگی اخراجات کو کم کر دیتے ہیں کیونکہ غیر نقد رواں اثاثے کے علاوہ اسے کاروبار کی حالت سیالیت (نقد پوزیشن) کی پیمائش کی شکل میں رواں نسبت کے مقابلے بہتر مانا جاتا ہے۔ اس کا کاروبار کی حالت سیالیت پر اضافی جانچ کے مقصد سے حساب لگایا جاتا ہے۔ اس لیے اسے فوری جانچ کا تناسب بھی کہا جاتا ہے۔

## مثال 2

مثال 1 میں دی گئی اطلاع کی بنیاد پر زود نقد نسبت کا حساب لگائیے۔

حل

$$\begin{aligned}
 \text{فوری اثاثے} &= \text{اسٹاک} - \text{پیشگی ٹیکس} \\
 \text{فوری اثاثے} &= 1,34,000 \text{ روپے} - (50,000 \text{ روپے} + 4,000 \text{ روپے}) = 80,000 \text{ روپے} \\
 \text{رواں واجبات} &= 1,04,000 \text{ روپے} \\
 \text{زود نقد (فوری) نسبت} &= \text{فوری اثاثے: رواں واجبات} \\
 &= 80,000 \text{ روپے} : 1,04,000 \text{ روپے} \\
 &= 1:1.7
 \end{aligned}$$

اہمیت: یہ تناسب کاروبار کو بغیر کسی بہاؤ کے اس کی قلیل المدت واجبات کو پورا کرنے کا پیمانہ اہلیت مہیا کرتا ہے۔ عموماً یہ مانا گیا ہے کہ تحفظ کے لیے 1:1 کی نسبت ہونی چاہیے کیوں کہ غیر ضروری طور پر کم تناسب خطرناک ہوتا ہے اور اونچی نسبت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کم نفع والی قلیل المدت سرمایہ کاری میں بہ صورت دیگر وسائل کا پھیلاؤ یا صاف بندی ہوئی ہے۔

## مثال 3

مندرجہ ذیل اطلاعات سے نقد نسبت کا حساب لگائیے۔

|             |                   |
|-------------|-------------------|
| 50,000 روپے | رواں واجبات       |
| 80,000 روپے | رواں اثاثے        |
| 25,000 روپے | اسٹاک             |
| 5,000 روپے  | پیش ادائی اخراجات |

حل

$$\begin{aligned}
 \text{نقد اثاثے} &= \text{رواں اثاثے - اختتامی اسٹاک - پیش ادائی اخراجات} \\
 &= 80,000 \text{ روپے} - 25,000 \text{ روپے} - 5,000 \text{ روپے} = 50,000 \text{ روپے} \\
 \text{نقد نسبت} &= \text{نقد اثاثے : رواں واجبات} \\
 &= 50,000 \text{ روپے} : 50,000 \text{ روپے} = 1:1
 \end{aligned}$$

مثال 4

X لمیٹڈ کا رواں نسبت 3.5:1 ہے اور زون نقد نسبت 2:1 ہے۔ اگر رواں اثاثوں پر فوری نسبت اسٹاک کے ذریعے نمائندگی 24,000 روپے ہے تو رواں اثاثوں اور رواں واجبات کا حساب لگائیے۔

حل

$$\begin{aligned}
 \text{رواں نسبت} &= 3.5:1 \\
 \text{فوری نسبت} &= 2:1 \\
 \text{اگر رواں واجبات ہیں} &= x \\
 \text{رواں اثاثے} &= 3.5x \\
 \text{فوری نسبت} &= 2x \\
 \text{اسٹاک} &= \text{رواں اثاثے - فوری اثاثے} \\
 &= 3.5x - 2x = 1.5x \\
 &= 16,000 \text{ روپے} \\
 X &= 3.5 \times 16,000 \text{ روپے} = 56,000 \text{ روپے} \\
 \text{رواں اثاثے} &= 56,000 \text{ روپے} \\
 \text{تصدیق/ جانچ:} &= \\
 \text{رواں نسبت} &= \text{رواں نسبت: رواں واجبات} = 3.5:1 \\
 &= 56,000 \text{ روپے} : 16,000 \text{ روپے} \\
 &= 3.5:1
 \end{aligned}$$



کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

$$\begin{aligned}
 & \text{فوری نسبت} = \text{فوری اثاثے} - \text{رواں واجبات} \\
 & = 32,000 \text{ روپے} - 16,000 \text{ روپے} \\
 & = 2:1
 \end{aligned}$$

### مثال 5

مندرجہ ذیل اطلاع سے رواں نسبت کا حساب لگائیے۔

|          |             |               |                   |
|----------|-------------|---------------|-------------------|
| 1,60,000 | قائم اثاثے  | 3,00,000 روپے | کل اثاثے          |
| 1,00,000 | سرمایہ کاری | 80,000 روپے   | طویل المدت واجبات |
| صفر      | فرضی اثاثے  | 2,00,000 روپے | حصہ داروں کا فنڈ  |

### حل

$$\begin{aligned}
 & \text{کل اثاثے} = \text{قائم اثاثے} + \text{سرمایہ کاری} + \text{رواں اثاثے} \\
 & = 1,60,000 \text{ روپے} + 1,00,000 \text{ روپے} + \text{رواں اثاثے} \\
 & = 3,00,000 \text{ روپے} - 2,60,000 \text{ روپے} = 40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{رواں اثاثے} = 3,00,000 \text{ روپے} - 2,60,000 \text{ روپے} = 40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{کل واجبات} = \text{کل واجبات} - [\text{بشمول سرمایہ (اصل)}] \\
 & = \text{حصہ داروں کا فنڈ} + \text{طویل المدت واجبات} + \text{رواں واجبات} \\
 & = 2,00,000 \text{ روپے} + 80,000 \text{ روپے} + \text{رواں واجبات} \\
 & = 3,00,000 \text{ روپے} - 2,80,000 \text{ روپے} = 20,000 \text{ روپے} \\
 & \text{رواں واجبات} = 3,00,000 \text{ روپے} - 2,80,000 \text{ روپے} = 20,000 \text{ روپے} \\
 & \text{رواں نسبت} = \text{رواں اثاثے} : \text{رواں واجبات} \\
 & = 40,000 \text{ روپے} : 20,000 \text{ روپے} = 2:1
 \end{aligned}$$

### آپ اسے خود کیجیے

- 1- رواں نسبت = 4.5:1 فوری نسبت = 3:1 ذخیرہ 36,000 روپے۔ رواں اثاثے اور رواں واجبات کا حساب لگائیے۔
- 2- کسی کمپنی کے رواں واجبات 5,60,000 روپے ہیں۔ رواں نسبت 5:2 اور فوری نسبت 2:1 ہے۔ آپ اسٹاک کی قیمت کا پتہ لگائیے۔
- 3- کسی کمپنی کے رواں اثاثے 5,00,000 روپے ہیں، رواں نسبت 1:5.2 اور فوری نسبت 1:1 ہے۔ رواں واجبات، نقد اثاثے اور اسٹاک کی قدر کا حساب لگائیے۔

### مثال 6

رواں نسبت 2:1 ہے۔ وجوہات بتا کر وضاحت کریں کہ مندرجہ ذیل میں سے کون سے متبادلہ میں بہتری یا کمی آئے گی اور رواں نسبت کو تبدیل نہیں کرے گی۔

- (a) رواں واجبات کی مکرر ادائیگی۔
- (b) ادھار مال کی خریداری۔
- (c) ایک دفتری ٹائپ رائٹر کی فروخت 3,000 روپے (اندر اجاتی قیمت 4,000 روپے) محض۔
- (d) مرکنڈائز مال کی فروخت 11,000 جب کہ لاگت 10,000 روپے۔
- (e) منافع کی ادائیگی۔

### حل

- نسبت میں تبدیلی اصل نسبت پر منحصر ہے۔ آئیے مان لیتے ہیں کہ رواں اثاثے 50,000 روپے ہیں اور رواں واجبات 25,000 روپے اور ایسے ہی رواں نسبت بھی 2:1 ہے۔ ان ہم رواں نسبت کا دسے گئے لین دین پر پڑنے والے اثر کا تجزیہ کریں گے۔
- (a) فرض کیجیے قرض داروں کی 10,000 روپے کی ادائیگی بذریعہ چیک کی گئی۔ اس سے رواں اثاثے کم ہو کر 40,000 روپے اور رواں واجبات 15,000 روپے رہ جائیں گے۔ اب نئی نسبت 2.67، 40,000 روپے / 15,000 روپے لہذا اس میں بہتری آئی ہے۔
- (b) فرض کیجیے 10,000 روپے کا سامان ادھار خریدا گیا۔ یہ رواں اثاثوں میں اضافہ کر کے 60,000 روپے کر دے گا اور رواں واجبات 35,000 روپے ہو جائیں گے۔ اب نئی نسبت 1.71 (60,000 روپے / 35,000) ہوگی۔ لہذا اس میں کمی واقع ہوئی۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

(c) ٹائپ رائٹر کی فروخت کی وجہ سے (قائم اثاثے) رواں اثاثوں میں 53,000 روپیے تک اضافہ ہوگا اور رواں واجبات میں کوئی تبدیلی بھی نہیں ہوگی۔ نئی نسبت 2.12 (53,000 روپیے / 25,000 روپیے) ہوگی لہذا اس میں بہتری آئی ہے۔

(d) اس تبادلہ سے اسٹاک میں 10,000 روپیے کی کمی واقع ہوگی اور نقد میں 11,000 روپیے کا اضافہ ہوگا۔ اس طرح رواں اثاثے، رواں واجبات میں کسی تبدیلی کے بغیر 1,000 روپیے کا اضافہ ہوگا۔ اس طرح سے نئی نسبت 2.04 (51,000 روپیے / 25,000 روپیے) ہوگی۔ لہذا اس میں بہتری آئی ہے۔

(e) فرض کیجیے 5,000 روپیے منافع کے طور پر دے گئے۔ اس سے رواں اثاثے کم ہو کر 45,000 روپیے ہو جائیں گے اور رواں واجبات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔ اب نئی نسبت 1.8 (45,000 روپیے / 25,000 روپیے) ہوگی۔ اس طرح اس میں کمی واقع ہوئی ہے۔

### 5.7 مقدرت (ساکھ داری) نسبت (Solvency Ratio)

وہ لوگ جو کاروبار میں پیشگی رقم قلیل مدت کے لیے لگاتے ہیں انہیں وقفہ داری سود کی ادائیگی کے تحفظ میں دلچسپی کے ساتھ ساتھ مدت قرض کے اختتام پر اصل رقم کی مکرر ادائیگی کی فکر لاحق رہتی ہے۔ مقدرت نسبت کا حساب کاروبار میں طویل المدت قرض ادا کرنے کی اہلیت متعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ کاروبار کی مقدرت کا جائزہ لینے کے لیے عموماً مندرجہ ذیل نسبتوں کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

1- قرض اکیوٹی نسبت

2- قرض نسبت

3- مالکانہ نسبت

4- کل اثاثے نسبت برائے قرض

5- سود احاطہ نسبت

#### 5.7.1 قرض اکیوٹی نسبت

قرض اکیوٹی نسبت طویل المدت قرض اور اکیوٹی کے درمیان تعلق کی پیمائش کرتا ہے۔ اگر کل طویل المدت فنڈ کے اجزاء قرض چھوٹے ہیں تو باہر کے لوگ زیادہ تحفظ محسوس کرتے ہیں۔ تحفظ کے نقطہ نظر سے زیادہ اکیوٹی اور کم قرض کا سرمایہ ڈھانچہ موافق مانا جاتا ہے۔ اگر قرض اکیوٹی نسبت 1:2 کا ہے تو اس کا تخمینہ مندرجہ ذیل طور پر لگایا جاتا ہے۔

$$\text{قرض اکیوٹی نسبت} = \frac{\text{طویل المدت قرض}}{\text{حصہ داروں کا فنڈ}} \quad \text{یا} \quad \frac{\text{طویل المدت}}{\text{حصہ داروں کا فنڈ}}$$

یہاں حصہ داروں کا فنڈ = اکیوٹی حصہ سرمایہ + محفوظات و فاصلات۔ فرضی اثاثے + ترجیحی حصہ سرمایہ متبادل طور پر اسے غیر فرضی کل اثاثے۔ کل خارجی واجبات کے طور پر بھی اس کا تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔

طویل المدت فنڈ = ڈیپوٹریز + طویل المدت قرض

اہمیت: یہ نسبت کسی کاروباری ادارے کی بساط مقروضیت کی پیمائش کرتی ہے اور طویل المدت قرض کے تحفظ کی حد کے تحت ایک اندازہ فراہم کرتی ہے جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ ایک معمولی قرض اکیوٹی نسبت زیادہ تحفظ ظاہر کرتا ہے جب کہ دوسری طرف ایک بلند نسبت خطرناک تصور کیا جاتا ہے اور پریشانی پیدا کر سکتا ہے۔ حالانکہ مالکانہ نظریے سے اکیوٹی پر قرض کی ٹریڈنگ کا زیادہ استعمال اس کی بلند حاصلات کی یقین دہانی کر سکتا ہے۔ اگر کاروبار میں لگے ہوئے سرمایے کی حاصل شرح دیے جانے والے سود سے زیادہ ہو تو اسے خطرناک مانا جاتا ہے۔ بعض کاروباروں کے سوا جیسے متعین نسبت 2:1 تک محدود ہے لہذا اس نسبت کو یورج نسبت کی اصطلاح سے بھی نوازا جاتا ہے۔

## مثال 7

مندرجہ ذیل اصطلاحات سے قرض اکیوٹی نسبت کا تخمینہ لگائیے۔

کل باہری واجبات 5,00,000 روپیے۔ تخمینہ توازن کا میزان 10,10,000 روپیے  
رواں واجبات 1,00,000 روپیے۔ فرضی اثاثے 10,000 روپیے

## حل

$$\begin{aligned} \text{طویل المدت قرض} &= \text{کل باہری واجبات} - \text{رواں واجبات} \\ &= 5,00,000 \text{ روپیے} - 1,00,000 \text{ روپیے} = 4,00,000 \text{ روپیے} \\ \text{کل غیر قرضی اثاثے} &= \text{کل اثاثے} - \text{قرضی اثاثے} \\ &= 10,10,000 \text{ روپیے} - 10,000 \text{ روپیے} = 10,00,000 \text{ روپیے} \end{aligned}$$

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

$$\begin{aligned} \text{حصہ داروں کا فنڈ} &= \text{کل غیر قرضی اثاثے} - \text{کل واجبات} \\ &= 10,00,000 \text{ روپے} - 5,00,000 \text{ روپے} = 5,00,000 \text{ روپے} \\ \text{قرض کی کوئی نسبت} &= \frac{4,00,000 \text{ روپے} - 5,00,000 \text{ روپے}}{5,00,000 \text{ روپے}} = 4:5 \end{aligned}$$

### 5.7.2 قرض نسبت

قرض نسبت طویل المدت قرض کے لیے کل باہری و اندرونی (کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ اور خالص اثاثے) فنڈ کی نسبت سے متعلق ہوتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جاتا ہے۔

طویل المدت قرض / کاروبار میں لگا سرمایہ (یا خالص اثاثے)

کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ طویل المدت قرض + حصہ داروں کے فنڈ کے برابر ہوتا ہے۔ بصورت دیگر اسے خالص اثاثوں کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔ جو کل غیر قرضی اثاثے۔ رواں واجبات کے برابر ہوتا ہے۔ مثال نمبر 7 سے لیے گئے اعداد و شمار سے کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ  $5,00,000 + 4,00,000 = 9,00,000$  روپے ہے ٹھیک ویسے ہی خالص اثاثے  $10,00,000$  روپے۔  $1,00,000$  روپے  $9,00,000$  روپے اور قرض نسبت  $4,00,000$  روپے  $9,00,000$  روپے  $0.444$  ہے۔

اہمیت: قرض کی کوئی نسبت کی طرح یہ کاروبار میں لگے ہوئے سرمایے میں طویل المدت قرض کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے معاملے میں قرض نسبت نصف سے کم جو قرض اور قرض کے مناسب تحفظ کے ذریعے ہونا مناسب فنڈنگ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

یہ بھی خیال رہے کہ قرض نسبت کا کل اثاثوں کے تعلق سے بھی تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے معاملے میں عموماً یہ کل اثاثوں کے کل قرض کی نسبت کی جانب رجوع کرتا ہے (طویل المدت قرض + رواں واجبات) یعنی قائم اور رواں اثاثوں کا کل میزان (یا حصہ داروں کا فنڈ + طویل المدت قرض + رواں واجبات) اس کو درج ذیل طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{قرض نسبت} = \frac{\text{کل قرض}}{\text{کل اثاثے}}$$

### 5.7.3 مالکانہ نسبت

مالکانہ نسبت مالکان (حصہ داروں) کے فنڈ اور خالص اثاثوں کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا مندرجہ ذیل طور پر تخمینہ لگایا جاتا ہے:

مالکانہ نسبت = حصہ داروں کا سرمایہ / کاروبار میں ملوث سرمایہ (خالص اثاثے) جو مثال 7 کی بنیاد پر ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقہ

سے کام کریں گے 5,00,000 روپیے / 9,00,000 روپیے = 0.556

اہمیت: اثاثوں کی فراہمی میں حصہ داروں کے فنڈ کا بلند تناسب ایک مثبت خصوصیت ہے کیوں کہ یہ قرض خواہوں کو تحفظ فراہم کراتا ہے۔ اس نسبت کا کل اثاثوں کے تعلق سے خالص اثاثوں (کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ) کی رہنمائی میں حساب لگایا جاسکتا ہے۔ اس پر بھی توجہ دی جاسکتی ہے کہ کل قرض نسبت اور مالکانہ نسبت کا کل میزان 1 کے برابر ہوگا۔ مثال نمبر 7 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر اس نسبت کو حل کریں جس میں قرض نسبت 0.444 اور مالکانہ نسبت 0.556 اور دونوں کا میزان  $1 = 0.556 + 0.444$  ہے۔ اگر فی صد کی شکل میں اسے ظاہر کیا جائے تو یہ قرض کے ذریعے فنڈ کے ملوث سرمایہ (کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ) کا 44% اور مالک کے فنڈ کے ذریعے 56% بنتا ہے۔

### مثال 8

کسی کمپنی کے مندرجہ ذیل تختہ توازن سے قرض کیوں نسبت حل کیجیے۔

#### تختہ توازن

| روپیے            |                | روپیے            |                   |
|------------------|----------------|------------------|-------------------|
| 5,00,000         | پلانٹ و مشینری | 2,00,000         | ترجیحی حصہ سرمایہ |
| 4,00,000         | زمین و عمارت   | 8,00,000         | کیوں حصہ سرمایہ   |
| 1,50,000         | موٹر کار       | 1,10,000         | محفوظات           |
| 50,000           | فرنیچر         | 1,50,000         | ڈپنچر             |
| 1,00,000         | اشاک           | 1,40,000         | رواں واجبات       |
| 90,000           | قرض دار        |                  |                   |
| 1,00,000         | نقد و بینک     |                  |                   |
| 10,000           | اجرا حصہ پرہٹہ |                  |                   |
| <b>14,00,000</b> |                | <b>14,00,000</b> |                   |

### حل

اس نسبت کو مناسب طور پر سمجھنے کے لیے تختہ توازن کو نیچے دی گئی عمودی شکل میں مکرر تشکیل دیا گیا ہے۔

#### تختہ توازن

فنڈ کے ذرائع:

حصہ داروں کا سرمایہ:

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

|                |                                    |
|----------------|------------------------------------|
| 2,00,000 روپے  | ترتیبی حصہ سرمایہ                  |
| 8,00,000 روپے  | اکیوٹی حصہ سرمایہ                  |
| 1,10,000 روپے  | محفوظات                            |
| 11,00,000 روپے | اجرا حصہ پر بٹہ                    |
|                | طویل المدت قرض                     |
| 1,50,000 روپے  | ڈپنڈرز                             |
| 12,50,000 روپے | ملوث (کاروبار میں لگا ہوا) سرمایہ: |
|                | فنڈز کا استعمال:                   |
|                | قائم اٹاٹے:                        |
| 5,00,000 روپے  | پلانٹ و مشینری                     |
| 4,00,000 روپے  | زمین و عمارت                       |
| 1,50,000 روپے  | موٹر کار                           |
| 11,00,000 روپے | فرنیچر                             |
|                | کل قائم اٹاٹے:                     |
|                | رواں اٹاٹے:                        |
| 1,00,000 روپے  | اسٹاک                              |
| 90,000 روپے    | قرض دار                            |
| 1,00,000 روپے  | نقد و بینک میں                     |
| 2,90,000 روپے  | کل رواں اٹاٹے:                     |
| 1,40,000 روپے  | منہا کیا رواں واجبات:              |
| 1,50,000 روپے  | خالص رواں اٹاٹے                    |
| 12,50,000 روپے | فنڈز کا کل استعمال (خالص اٹاٹے)    |

|                 |   |                                |
|-----------------|---|--------------------------------|
| قرض اکیوٹی نسبت | = | طویل المدت قرض / اکیوٹی        |
| قرض نسبت        | = | طویل المدت قرض / ملوث سرمایہ   |
| مالکانہ نسبت    | = | حصہ داروں کا فنڈ / ملوث سرمایہ |

$$\begin{aligned}
 \text{قرض اکیوٹی نسبت} &= 11,00,000 / 1,50,000 \text{ روپے} = 0.136 \\
 \text{قرض سے کل فنڈ نسبت} &= 12,50,000 / 1,50,000 \text{ روپے} = 0.12 \\
 \text{مالکانہ نسبت} &= 11,00,000 / 12,50,000 \text{ روپے} = 0.88
 \end{aligned}$$

اگر قرض نسبت اور مالکانہ نسبت (13,90,000 روپے) پر منحصر ہے تو انھیں مندرجہ ذیل طریقے پر حل کیا جائے گا۔

$$\begin{aligned}
 \text{قرض نسبت} &= \text{کل قرض} / \text{کل اثاثے} \\
 &= 2,90,000 / 13,90,000 \text{ روپے} = 0.209 \\
 \text{مالکانہ نسبت} &= \text{حصہ داروں کا فنڈ} / \text{کل اثاثے} \\
 &= 11,00,000 / 13,90,000 \text{ روپے} = 0.791
 \end{aligned}$$

#### 5.7.4 کل اثاثوں پر قرض نسبت

یہ نسبت اثاثوں کے ذریعے طویل المدت قرض کے احاطہ کرنے کی حد کی پیمائش کرتی ہے۔ اسے درج ذیل طریقے سے حل کیا جاتا ہے۔  
 قرض نسبت کے لیے کل اثاثے = کل اثاثے / طویل المدت قرض  
 مثال 8 کے اعداد و شمار کی نسبت کو درج ذیل طور پر نکالا جاسکتا ہے:

$$13,90,000 / 1,50,000 \text{ روپے} = 9.27 \text{ گنا}$$

اوپر کی نسبت سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اثاثوں میں مخصوصاً مالکان کے فنڈ سے سرمایہ لگایا گیا ہے اور طویل المدت قرض مناسب طور پر اثاثوں کے ذریعے محفوظ ہے۔

اس نسبت کا تخمینہ لگانے کے لیے یہ زیادہ بہتر ہے کہ کل اثاثوں کی بہ نسبت خالص اثاثوں (ملوث سرمایہ) کو لیا جائے۔ یہ مشاہدہ کیا جائے گا کہ ایسے معاملے میں نسبت قرض نسبت کا بالمقابل ہوگا۔  
 اہمیت: یہ نسبت بنیادی طور پر اثاثوں کو مالیانے کے لیے باہری فنڈ کی درکی جانب اشارہ کرتی ہے اور ان کے قرضوں کی حد احاطگی کو اثاثوں کے ذریعے محفوظ کرتی ہے۔

#### مثال 9

مندرجہ ذیل اطلاعات کی بنیاد پر قرض اکیوٹی نسبت، قرض نسبت، مالکانہ نسبت اور کل اثاثوں پر قرض نسبت کا شمار کیجیے۔



کھانہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### 31 دسمبر 2005 کو تختہ توازن

|                    |               |                 |               |
|--------------------|---------------|-----------------|---------------|
| ترجمی حصہ سرمایہ   | 1,00,000 روپے | قائم اثاثے      | 4,00,000 روپے |
| اکیوٹی حصہ سرمایہ  | 3,00,000 روپے | سرمایہ کاری     | 1,00,000 روپے |
| محفوظات اور فاضلات | 1,10,000 روپے | رواں اثاثے      | 2,00,000 روپے |
| محفوظ قرض          | 1,50,000 روپے | ابتدائی اخراجات | 10,000 روپے   |
| رواں واجبات        | 50,000 روپے   |                 |               |
|                    | 7,10,000      |                 | 7,10,000      |

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{کل اثاثے} = \text{قائم اثاثے} + \text{سرمایہ کاری} + \text{رواں اثاثے} \\
 & = 4,00,000 \text{ روپے} + 1,00,000 \text{ روپے} + 2,00,000 \text{ روپے} \\
 & = 7,00,000 \text{ روپے} \\
 & \text{خالص اثاثے} = \text{کل غیر قرضی اثاثے} - \text{رواں واجبات} \\
 & = 7,00,000 \text{ روپے} - 50,000 \text{ روپے} = 6,50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{حصہ داروں کے فنڈ} = \text{ترجمی حصص} + \text{اکیوٹی حصص} \\
 & + \text{محفوظات و فاضلات} - \text{ابتدائی اخراجات} \\
 & = 1,00,000 \text{ روپے} + 3,00,000 \text{ روپے} + 1,10,000 \text{ روپے} \\
 & - 10,000 \text{ روپے} = 5,00,000 \text{ روپے} \\
 & \text{قرض اکیوٹی نسبت} = \frac{1,50,000 \text{ روپے}}{5,00,000 \text{ روپے}} = 0.3 \\
 & \text{قرض نسبت} = \frac{6,50,000}{1,50,000} = 0.23 \\
 & \text{طویل المدت قرض} = 1,50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{ماکانہ نسبت} = \frac{6,50,000}{5,00,000} \text{ روپے} = 0.77 \\
 & \text{قرض نسبت کے لیے کل اثاثے} = \frac{1,50,000 \text{ روپے}}{7,00,000 \text{ روپے}} = 0.214 \\
 & = 1.25
 \end{aligned}$$

## مثال 10

ایکس لمیٹڈ کی اکیوٹی نسبت 1:2 ہے۔ مندرجہ ذیل میں سے قرض اکیوٹی نسبت میں کون سا بڑھے گا یا کم ہوگا یا تبدیل نہیں ہوگا؟

(i) اکیوٹی حصص کے اگے اجرا پر

(ii) قرض داروں سے نقد وصولیاتی پر

(iii) ڈنچر کی باز ادائیگی پر

(iv) ادھار مال کی خریداری پر

## حل

نسبت میں تبدیلی ابتدائی (بنیادی) نسبت پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر ہم فرض کر لیں کہ بیرونی فنڈ 5,00,000 روپیے ہے اور داخلی فنڈ 10,00,000 روپیے ہے۔ اس سے قرض اکیوٹی نسبت 1:2 ظاہر ہوتی ہے۔ اب ہم قرض اکیوٹی نسبت پر دے گئے تبادلہ کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

(a) فرض کیجیے کہ 1,00,000 روپیے کی قیمت کے اکیوٹی حصص جاری کیے گئے۔ اس سے داخلی فنڈ میں اضافہ ہوگا اور وہ 11,00,000 روپیے بن جائیں گے۔ اب نئی نسبت 11:5 (11,00,000 / 5,00,000) ہوگی) لہذا صاف ظاہر ہے کہ اکیوٹی حصص کا اگلا اجرا قرض اکیوٹی نسبت کو کم کرتا ہے۔

(b) قرض داروں سے موصول نقد رقم بیرونی و داخلی فنڈ کو غیر تبدیل چھوڑ دے گی کیونکہ یہ صرف رواں اثاثوں کو ہی متاثر کرے گا لہذا قرض اکیوٹی نسبت پہلے جیسی ہی غیر تبدیل شدہ رہے گی۔

(c) اس سے بھی نسبت غیر تبدیل شدہ رہے گی۔

(d) فرض کیجیے کہ 1,00,000 روپیے کے ڈنچر کی باز ادائیگی کی گئی۔ اس سے طویل المدت قرض 4,00,000 روپیے کم ہو جائے گا۔ اب نئی نسبت 10:4 (10,00,000 / 4,00,000) ہوگی۔ لہذا ڈنچر زکا کوئی بھی نیاری ڈم ٹائم قرض اکیوٹی نسبت کو کم کر دے گا۔

(e) اس سے بھی نسبت غیر متبدل رہے گی۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### 5.7.5 سودا حاکمی نسبت

یہ وہ نسبت ہے جو کافی حد تک قرض پر سود کی خدمات سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ طویل المدت قرض پر سود کے تحفظ کا پیمانہ ہے۔ یہ سود کی ادائیگی کے لیے دستیاب نفع اور قابل ادائیگی سود کی رقم کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کا حساب مندرجہ ذیل طریقے پر لگایا جاتا ہے:

سودا حاکمی نسبت = سود اور ٹیکس سے قبل خالص نفع / طویل المدت قرض پر سود

اہمیت: یہ سود کے لیے دستیاب نفع کے ذریعے طویل المدت قرض پر کئی مرتبہ سود کے احاطے کے بارے میں انکشاف کرتا ہے۔ ایک اونچی نسبت سود کی ادائیگی کے تحفظ کی یقین دہانی کراتی ہے اور یہ حصہ داروں کے لیے فاضلات کی دستیابی کی بھی نشاندہی کراتی ہے۔

### مثال 11

مندرجہ ذیل تفصیلات سے سودا حاکمی نسبت کا حساب لگائیے:

ٹیکس کے بعد خالص نفع 60,000 روپے 15% طویل المدت قرض 10,00,000 روپے اور شرح ٹیکس 40%

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{خالص نفع ٹیکس کے بعد} = 60,000 \text{ روپے} \\
 & \text{شرح ٹیکس} = 40\% \\
 & \text{خالص نفع ٹیکس سے قبل} = \frac{\text{خالص نفع ٹیکس کے بعد} \times 100}{100 - (\text{شرح ٹیکس})} \\
 & = \frac{60,000 \times 100}{100 - 40} \\
 & = 1,00,000 \text{ روپے} \\
 & \text{طویل المدت قرض پر سود} = 10,00,000 \text{ روپے} \times 15\% = 1,50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{سود اور ٹیکس سے قبل خالص نفع} = \text{خالص نفع ٹیکس سے قبل} + \text{سود} \\
 & = 1,00,000 \text{ روپے} + 1,50,000 \text{ روپے} = 2,50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{سودا حاکمی نسبت} = \frac{\text{خالص نفع سود اور ٹیکس سے قبل} / \text{طویل المدت قرض پر سود}}{\text{سود اور ٹیکس سے قبل خالص نفع}} \\
 & = \frac{2,50,000 \text{ روپے} / 1,50,000 \text{ روپے}}{1.67 \text{ گنا (مرتبہ)}}
 \end{aligned}$$

## 5.8 سرگرمی (یا کل فروخت) نسبت

کل فروخت نسبت بنیادی طور پر زیادہ فروخت یا کل فروخت کے لیے کاروبار کی استطاعت کو سرگرمی کی سطح کے متعلق آشکار کرتی ہے۔ سرگرمی نسبت ظاہر کرتی ہے کہ اثاثے کتنی مرتبہ کاروبار میں ملوث رہے اور اس مقصد کے لیے اثاثوں کا کوئی عنصر یا حصہ ایک حسابی وقفہ کے دوران فروخت میں تبدیل ہوا ہے۔ اونچی کل فروخت نسبت کا مطلب اثاثوں کا بہتر استعمال ہوتا ہے جو اچھی کارگزاری اور بہتر نفع مندی ظاہر کرتی ہے۔ اس زمرے میں آنے والی چند اہم سرگرمی تناسب مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- اسٹاک کل فروخت (الٹ پھیر)
- 2- قرض دار (قابل وصول) کل فروخت (الٹ پھیر)
- 3- قرض خواہ (قابل ادائیگی) کل فروخت (الٹ پھیر)
- 4- سرمایہ کاری (خالص اثاثے کل فروخت) (الٹ پھیر)
- 5- قائم اثاثے کل فروخت (الٹ پھیر)
- 6- کاروباری اصل کل فروخت (الٹ پھیر)

### 5.8.1 اسٹاک (یا ذخیرہ مال) کل فروخت نسبت

اسٹاک کل فروخت نسبت اس بات کا تعین کرتی ہے کہ حساب داری مدت کے دوران کتنی مرتبہ اسٹاک فروخت میں تبدیل ہوا ہے نسبت فروخت کیے گئے مال کی لاگت اور مال کے جو اسٹاک کے درمیان تعلق ظاہر کرتا ہے۔ اسے حل کرنے کا فارمولا مندرجہ ذیل ہے۔

$$\text{اسٹاک کل فروخت نسبت} = \text{فروخت شدہ مال کی لاگت} / \text{اوسط اسٹاک}$$

جہاں اوسط اسٹاک ابتدائی اور اختتامی اسٹاک کے حساب دانی اوسط کی جانب اشارہ کرتا ہے اور فروخت شدہ مال کی لاگت کا مطلب فروخت کی رقم میں سے کم کی گئی خام نفع کی رقم سے ہے۔

اہمیت: یہ نسبت تیار شدہ مال کے اسٹاک کا فروخت میں تبدیلی کا بار ہائیش آنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ سیالیت کی پیمائش بھی کرتی ہے۔ یہ ایک سال کے دوران کئی بار خریدے یا بدلے گئے اسٹاک کا تعین کرتی ہے معمولی یا ادنیٰ اسٹاک کل فروخت غیر مروج اسٹاک یا غلط خریداری وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے جو خطرہ کی علامت ہے۔ بلند کل فروخت اچھی علامت ہے لیکن اس کی تشریح دھیان سے کرنی چاہیے کیوں کہ یہ بلند نسبت کم مقدار میں مال کی خریداری یا نقد رقم حاصل کرنے کے لیے کم قیمت پر مال فروخت کرنے کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ لہذا یہ مال کے اسٹاک کے استعمال پر روشنی ڈالتی ہے۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

## اپنی معلومات کی جانچ کیجیے—II

(i) نسبت کے مندرجہ ذیل گروپ بنیادی طور پر خطرہ کی پیمائش کرتے ہیں۔

- A سیالیت، سرگرمی اور نفع مندی
- B سیالیت، سرگرمی اور عام اسٹاک
- C سیالیت، سرگرمی اور قرض
- D سرگرمی، قرض اور نفع مندی

(ii) — نسبت بنیادی طور پر واپسی (حاصل) کی پیمائش کرتی ہے۔

- A سیالیت
- B سرگرمی
- C قرض
- D نفع مندی

(iii) ایک کاروباری فرم کی — کی پیمائش اس کی قلیل المدت واجبات کی ادائیگی کی اہلیت سے کی جاتی ہے۔

- A سرگرمی
- B سیالیت
- C قرض
- D نفع مندی

(iv) — نسبت مختلف کھاتوں کی فروخت یا نقد میں تبدیل ہونے کی رفتار کا پیمانہ ہوتی ہیں۔

- A سرگرمی
- B سیالیت
- C قرض
- D نفع مندی

(v) سیالیت کے دو بنیادی پیمانے — ہوتے ہیں۔

- A ذخیرہ کل فروخت اور رواں نسبت

|      |                                                                                      |
|------|--------------------------------------------------------------------------------------|
| -B   | رواں نسبت اور نقد نسبت                                                               |
| -C   | خام نفع گنجائش اور تعمیلی نسبت                                                       |
| -D   | رواں نسبت اور اوسط جمع مدت                                                           |
| (vi) | سیالیت (نقد) کا پیمانہ ہوتا ہے جو — کو خارج کر دیتا ہے عام طور پر کم ترین نقد اثاثے۔ |
| -A   | رواں نسبت، کھاتہ قرض دار                                                             |
| -B   | نقد نسبت، کھاتہ قرض دار                                                              |
| -C   | رواں نسبت، ذخیرہ                                                                     |
| -D   | نقد نسبت، ذخیرہ                                                                      |

## مثال 12

مندرجہ ذیل اطلاع سے اسٹاک کل فروخت نسبت حل کیجیے۔

|               |             |                  |             |
|---------------|-------------|------------------|-------------|
| ابتدائی اسٹاک | 18,000 روپے | مزدوری           | 14,000 روپے |
| اختتامی اسٹاک | 22,000 روپے | فروخت            | 80,000 روپے |
| خریداریاں     | 46,000 روپے | داخلی بار برداری | 4,000 روپے  |

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{اسٹاک کل فروخت نسبت} = \text{فروخت شدہ مال کی لاگت} / \text{اوسط اسٹاک} \\
 & \text{فروخت شدہ مال کی لاگت} = \text{ابتدائی اسٹاک} + \text{خریداریاں} - \text{اختتامی اسٹاک} \text{ بلا واسطہ اخراجات} \\
 & = 18,000 \text{ روپے} + 46,000 \text{ روپے} - 22,000 \text{ روپے} \\
 & = 42,000 \text{ روپے} \\
 & \text{اوسط اسٹاک} = \frac{(\text{ابتدائی اسٹاک} + \text{اختتامی اسٹاک})}{2} \\
 & = \frac{(18,000 \text{ روپے} + 22,000 \text{ روپے})}{2} = 20,000 \text{ روپے} \\
 & \text{اسٹاک کل فروخت نسبت} = \frac{42,000 \text{ روپے}}{20,000 \text{ روپے}} = 2.1 \text{ گنا}
 \end{aligned}$$

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### مثال 13

مندرجہ ذیل اطلاع سے اسٹاک کل فروخت نسبت کا تخمینہ لگائیے۔

فروخت: 4,00,000 روپے، اوسط اسٹاک: 55,000 روپے، خالص نقصان نسبت: 10%

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{فروخت} = 4,00,000 \text{ روپے} \\
 & \text{خام نقصان} = 4,00,000 \text{ روپے} \times 10\% = 40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{بیچ گئے مال کی لاگت} = \text{فروخت} + \text{خام نقصان} \\
 & = 4,00,000 \text{ روپے} + 40,000 \text{ روپے} = 4,40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{اسٹاک کل فروخت نسبت} = \frac{\text{بیچ گئے مال کی لاگت}}{\text{اوسط اسٹاک}} \\
 & = \frac{4,40,000 \text{ روپے}}{55,000 \text{ روپے}} = 8 \text{ گنا}
 \end{aligned}$$

### مثال 14

ایک کاروباری کے پاس اوسطاً 40,000 روپے کا اسٹاک ہے۔ اس کی اسٹاک کل فروخت 8 گنا ہے۔ اگر وہ مال کو 20% نفع سے بیچتا ہے تو نفع کی رقم کا پتہ لگائیں۔

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{اسٹاک کل فروخت نسبت} = \frac{\text{بیچ گئے مال کی لاگت}}{\text{اوسط اسٹاک}} \\
 & = \frac{\text{بیچ گئے مال کی لاگت}}{40,000 \text{ روپے}} = 8 \\
 & \text{بیچ گئے مال کی لاگت} = 8 \times 40,000 \text{ روپے} \\
 & = 3,20,000 \text{ روپے} \\
 & \text{فروخت} = \frac{\text{بیچ گئے مال کی لاگت}}{80/100} \\
 & = \frac{3,20,000 \text{ روپے}}{80/100} \\
 & = 4,00,000 \text{ روپے} \\
 & \text{خام نفع} = \text{فروخت} - \text{بیچ گئے مال کی لاگت} \\
 & = 4,00,000 \text{ روپے} - 3,20,000 \text{ روپے} \\
 & = 80,000 \text{ روپے}
 \end{aligned}$$

### آپ اسے خود کیجیے

1- خام نفع کی رقم کا حساب لگائیے:

|                     |   |                  |
|---------------------|---|------------------|
| اوسط اسٹاک          | = | 80,000 روپے      |
| اسٹاک کل فروخت نسبت | = | 6 گنا            |
| قیمت فروخت          | = | 25% لاگت سے اوپر |

2- اسٹاک کل فروخت نسبت کا شمار کیجیے۔

|               |   |                             |
|---------------|---|-----------------------------|
| سالانہ فروخت  | = | 2,00,000 روپے               |
| خام نفع       | = | بیچے گئے مال کی لاگت پر 20% |
| ابتدائی اسٹاک | = | 38,500 روپے                 |
| اختتامی اسٹاک | = | 41,500 روپے                 |

### 5.8.2 قرض دار (قابل وصول) کل فروخت نسبت

یہ نسبت ادھار فروخت اور قرض داروں کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا حساب مندرجہ ذیل طریقے پر لگایا جاتا ہے:

قرض دار کل فروخت نسبت = خالص ادھار فروخت / اوسط کھاتے قابل وصول

جہاں اوسط کھاتے قابل وصول (قرض دار) = (ابتدائی قرض دار اور قابل وصول بل + اختتامی قرض دار اور قابل وصول بل) / 2

اس پر یہ دھیان دینے کی ضرورت ہے کہ مشکوک قرض کے لیے کوئی بھی اہتمام کرنے سے قبل قرض داروں کو لیا جانا چاہیے۔

اہمیت: کسی فرم کی حالت سیالیت قرض داروں سے وصولیابی کی رفتار (شدت) پر منحصر ہوتی ہے۔ یہ نسبت اس بات کی جانب اشارہ

کرتی ہے کہ ایک حسابی مدت میں وصولیاں کتنے گنا ہوئیں اور کتنی مرتبہ نقدی میں تبدیل ہوئیں۔ اونچی کل فروخت کا مطلب قرض

داروں سے تیزی کے ساتھ فراہمی ہے۔ یہ نسبت اوسط جمع مدت کا حساب لگانے میں بھی معاون ہوتی ہے جس کا حساب مدت سال

میں دنوں کو/مہینوں پر تقسیم کر کے قرض دار فروخت (الٹ پھیر) نسبت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔



کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### مثال 15

مندرجہ ذیل اطلاع سے قرض دار کل فروخت نسبت حل کیجیے۔

|                       |   |                 |
|-----------------------|---|-----------------|
| کل فروخت              | = | 4,00,000 روپے   |
| نقد فروخت             | = | کل فروخت کا 20% |
| 1.1.2004 پر قرض دار   | = | 40,000 روپے     |
| 31.12.2004 پر قرض دار | = | 1,20,000 روپے   |

حل

|                       |   |                                                 |
|-----------------------|---|-------------------------------------------------|
| اوسط قرض دار          | = | (40,000 روپے + 1,20,000 روپے) / 2 = 80,000 روپے |
| خالص ادھار فروخت      | = | کل فروخت - نقد فروخت                            |
|                       | = | 4,00,000 روپے - 80,000 روپے (4,00,000 کا 20%)   |
|                       | = | 3,20,000 روپے                                   |
| قرض دار کل فروخت نسبت | = | خالص ادھار فروخت / اوسط قرض دار                 |
|                       | = | 3,20,000 روپے / 80,000 روپے                     |
|                       | = | 4 گنا                                           |

### 5.8.3 قرض خواہ (قابل ادائیگی) الٹ پھیر (فروخت) تناسب

قرض خواہ الٹ پھیر (فروخت) تناسب قابل ادائیگی کھاتوں کی ادائیگی کے طریقے کی نشاندہی کرتا ہے کیوں کہ قابل ادا کھاتے ادھار خریداری کی بابت ہی ظہور میں آتے ہیں۔ یہ نسبت ادھار خریداری اور قابل ادا کھاتوں کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا تخمینہ مندرجہ ذیل طریقے پر لگایا جاتا ہے۔

|                               |   |                                                                             |
|-------------------------------|---|-----------------------------------------------------------------------------|
| قرض خواہ الٹ پھیر تناسب       | = | خالص ادھار خریداریاں / اوسط قابل ادا کھاتے                                  |
| جس میں اوسط قابل ادا کھاتے ہے | = | (ابتدائی قرض خواہ اور قابل ادائیگی + اختتامی قرض خواہ اور قابل ادائیگی) / 2 |

اہمیت: یہ تناسب اوسط وقفہ ادائیگی کو ظاہر کرتا ہے۔ کم تناسب کا مطلب ہوتا ہے کہ سپلائر کے ذریعے قرض کی منظوری طویل مدت کے لیے ہے یا سپلائر کو ادائیگی میں تاخیر ظاہر کر سکتا ہے جو ایک اچھی پالیسی نہیں ہے کیونکہ اس سے کاروبار کی شہرت اثر انداز ہو سکتی ہے۔ ادائیگی کی اوسط مدت کا حساب وقفہ سال میں دونوں کی تعداد / قرض خواہ الٹ پھیر نسبت کے فارمولا سے کی جاتی ہے۔

## مثال 16

مندرجہ ذیل اعداد و شمار کے ذریعے قرض خواہ کا الٹ پھیر تناسب معلوم کیجیے۔

|                                        |   |                |
|----------------------------------------|---|----------------|
| 2005 کے دوران ادھار خریداریاں          | = | 12,00,000 روپے |
| 1.1.2005 کو قرض خواہ + ہنڈی قابل ادا   | = | 4,00,000 روپے  |
| 31.12.2005 کو قرض خواہ + ہنڈی قابل ادا | = | 2,00,000 روپے  |

حل

|                        |   |                                            |
|------------------------|---|--------------------------------------------|
| اوسط قرض خواہ          | = | (4,00,000 روپے + 2,00,000 روپے) / 2        |
|                        | = | 3,00,000 روپے                              |
| قرض خواہ الٹ پھیر نسبت | = | خالص ادھار خریداریاں / اوسط قابل ادا کھاتے |
|                        | = | 12,00,000 روپے / 3,00,000 روپے             |
|                        | = | 4 گنا                                      |

## مثال 17

مندرجہ ذیل اطلاع سے پتہ لگائیں —

(i) قرض دار الٹ پھیر (فروخت) نسبت

(ii) اوسط جمع مدت

(iii) قابل ادا الٹ پھیر نسبت

(iv) اوسط ادائیگی مدت

دے گئے اعداد و شمار:

|          |                       |
|----------|-----------------------|
| (روپے)   |                       |
| 8,75,000 | فروخت                 |
| 90,000   | قرض خواہ              |
| 48,000   | قابل وصول ہنڈیاں (بل) |
| 52,000   | قابل ادا ہنڈیاں (بل)  |
| 4,20,000 | خریداریاں             |
| 59,000   | قرض خواہ              |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

حل

$$\frac{8,75,000 \text{ روپے}}{59,000 \text{ روپے} + 48,000 \text{ روپے}} = \text{قرض خواہ الٹ پھیر نسبت (i)}$$

$$= 8.18 \text{ گنا}$$

\* ایک اوسط کا حساب لگانے کی غرض سے یہ اعداد و شمار 2 سے تقسیم نہیں کیے گئے ہیں کیونکہ سال کی ابتدا میں قرض دار اور قابل وصول ہنڈیوں کے اعداد و شمار دستیاب نہیں۔ اس لیے سال کے اختتام کے اعداد و شمار دستیاب ہوں تو انہیں ویسے ہی استعمال کریں۔

$$\frac{365}{\text{قرض دار الٹ پھیر نسبت}} = \text{اوسط جمع مدت (ii)}$$

$$\frac{365}{18.8} =$$

$$= 45 \text{ دن}$$

$$\frac{\text{خریداریاں}}{\text{اوسط قرض خواہ}} = \text{قابل ادا الٹ پھیر نسبت (iii)}$$

$$\frac{\text{خریداریاں}}{\text{قرض خواہ + قابل ادا ہنڈیاں}} =$$

$$= \frac{4,20,000 \text{ روپے}}{90,000 + 52,000}$$

$$\frac{4,20,000}{1,42,000}$$

$$= 3 \text{ گنا}$$

$$\frac{365}{\text{قابل ادا الٹ پھیر نسبت}} = \text{اوسط ادائیگی مدت (iv)}$$

$$\frac{365}{3}$$

$$= 122 \text{ دن}$$

#### 5.8.4 سرمایہ کاری (خالص اثاثے) الٹ پھیر (فروخت) نسبت

یہ نسبت فروخت اور کاروبار میں ملوث سرمائے کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ اونچی فروخت کا مطلب بہتر سیالیت اور نفع مندی ہوتا ہے۔ اس کا تخمینہ مندرجہ ذیل طریقے پر لگایا جاتا ہے۔

سرمایہ کاری (خالص اثاثے) نسبت = خالص فروخت / کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ

سرمایہ الٹ پھیر جو کہ کاروبار میں لگے سرمائے (خالص اثاثے) کا مطالعہ کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل دو الٹ پھیر نسبتوں کے ذریعے پھر سے تجزیہ کیا جاتا ہے:

(a) قائم اثاثے کی الٹ پھیر: اس کا تخمینہ درج ذیل طور پر لگایا جاتا ہے۔

قائم اثاثے کی الٹ پھیر = خالص فروخت / خالص قائم اثاثے

(b) کاروباری اصل الٹ پھیر: اس کا حساب مندرجہ ذیل طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

کاروباری اصل الٹ پھیر = خالص فروخت / کاروباری اصل

اہمیت: بلند الٹ پھیر، کاروبار میں ملوث سرمایہ، کاروباری اصل اور قائم اثاثے اچھی علامت ہیں اور وسائل کے موثر استعمال سے متعلق ہیں۔ کاروبار میں ملوث سرمائے کے استعمال یا اس معاملہ میں اس کے کسی بھی جز کا الٹ پھیر تناسب ظاہر کرتا ہے۔ اونچی الٹ پھیر کارگر استعمال ظاہر کرتا ہے جس کے نتیجے میں کاروبار میں زیادہ سیالیت اور نفع مندی حاصل ہوتی ہے۔

#### مثال 18

مندرجہ ذیل اطلاع بنیاد پر خالص اثاثے الٹ پھیر، (ii) قائم اثاثے الٹ پھیر اور (iii) کاروباری اصل الٹ پھیر نسبت نکالیے۔

| (روپیے)  |                  | (روپیے)  |                   |
|----------|------------------|----------|-------------------|
| 8,00,000 | پلانٹ اور مشینری | 4,00,000 | ترجیحی حصہ سرمایہ |
| 5,00,000 | زمین و بلڈنگ     | 6,00,000 | اکیوٹی حصہ سرمایہ |
| 2,00,000 | موٹر کار         | 1,00,000 | عام محفوظات       |
| 1,00,000 | فرنیچر           | 3,00,000 | نفع نقصان کھاتہ   |
| 1,80,000 | اسٹاک            | 2,00,000 | 15% ڈبچرز         |
| 1,10,000 | قرض دار          | 2,00,000 | 14% قرض           |
| 80,000   | بینک             | 1,40,000 | قرض خواہ          |

2005 میں فروخت 30,00,000 تھی

حل

فروخت

30,00,000 روپے =

## کاروبار میں ملوث سرمایہ

$$= \text{حصه سرمايه} + \text{محفوظات} + \text{فاصلات} + \text{طول المدة قرض}$$

(ما خالص اثاثے)

$$1,00,000) + \text{روپے } 6,00,000 + \text{روپے } 4,00,000) =$$

(روپے + 3,00,000 روپے)

$$(2,00,000 \text{ روپے} + 2,00,000 \text{ روپے}) +$$

18,00,000 روپے

$$2,00,000 + 5,00,000 + 8,00,000 =$$

قائم اثاثے

روپے 1,00,000 + روپے 16,00,000 =

## کاروماری اصل

= رواں اثاثے - رواں واجبات

$$\text{پے } 2,00,000 = \text{پے } 2,00,000 - \text{پے } 4,00,000 =$$

$$1.67 = \frac{18,00,000 \text{ روپے}}{30,00,000 \text{ روپے}} = \text{گنا}$$

خالص اثاثہ الٹ پھیر نسبت

$$1.88 = \frac{16,00,000 \text{ روپے}}{30,00,000 \text{ روپے}}$$

## قائم اثاثے الٹ پھیر نسبت

$$15 = \frac{2,00,000 \text{ روپے}}{30,00,000 \text{ روپے}} =$$

## کاروباری اصل الٹ پھیر نسبت

### III—اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

(i) ادھار اور جمع پالیسیوں کی تشخیص میں — مفید ہوتا ہے۔

A- اوسط ادائیگی مدت

B۔ رواں نسبت

C- اوسط جمع مدت

D۔ رواں اثاثہ الٹ پھیر

(ii) — فرم کے مال نامے (ذخیرہ) کی سرگرمی کی پیمائش کرتا ہے/کرتی ہے۔

A- اوسط جمع مدت

B- ذخیرہ الٹ پھیر

C- سیالیت نسبت

D- رواں نسبت

(iii) — نسبت ظاہر کر سکتی ہے کہ فرم کو اسٹاک آؤٹ اور لاسٹ سیلز کا تجربہ ہو رہا ہے۔

A- اوسط ادائیگی مدت

B- ذخیرہ الٹ پھیر

C- اوسط جمع مدت

D- فوری

(iv) اے بی سی کمپنی اپنے صارفین کے لیے ادھار کی مدت 45 دن بڑھاتی ہے۔ اس حالت میں اسے خراب وصولی تصور کیا جائے گا اگر اس کی اوسط وصولی مدت — دن ہوگی۔

A- 30 دن

B- 36 دن

C- 47 دن

D- 57 دن

(v) — خصوصاً اوسط ادائیگی مدت میں دلچسپی رکھتے ہیں کیونکہ یہ انہیں فرم کے — بل ادائیگی کے طریقے کا شعور فراہم کرتے ہیں۔

A- گراہک

B- اسٹاک ہولڈرز

C- قرض دہندگان اور رسد کنندہ

D- مقروض اور خریدار

(vi) — نسبت فرم کے طویل مدت تک چلنے والے عمل کے سلسلے میں تنقیدی معلومات فراہم کراتی ہے۔

A- سیالیت (نقد)

B- سرگرمی

C- مقدرت

D- نفع مندی

## 5.9 نفع مندی نسبت

نفع مندی یا مالیاتی کارگزاری کی خصوصاً آمدنی گوشوارے میں تخصیص کی جاتی ہے۔ نفع مندی نسبت کا حساب کسی کمپنی کی کمائی کی گنجائش کے تجزیے کے لیے لگایا جاتا ہے جو کاروبار میں لگے وسائل کے استعمال کا نتیجہ ہوتا ہے۔ نفع اور کارگزاری کے جو کاروبار میں ملوث وسائل کا استعمال ہے ان کے درمیان ایک قریبی تعلق ہے۔ کاروبار کی نفع مندی کا جائزہ لینے کے لیے عام طور پر استعمال کیے جانے والی نسبت یہ ہیں:

- 1- خام نفع نسبت
- 2- تعمیلی (عملی) نسبت
- 3- عملی نفع نسبت
- 4- خالص نفع نسبت
- 5- سرمایہ کاری پر حاصل (ROI) یا کاروبار میں ملوث سرمایے پر حاصل (POCE)
- 6- خالص مالیت پر حاصل (RONW)
- 7- فی حصہ کمائی
- 8- اندراجاتی قیمت فی حصہ
- 9- منافع ادائیگی نسبت
- 10- قیمت کمائی نسبت

### 5.9.1 خام نفع نسبت

فروخت پر فی صد کے طور پر خام نفع کا تخمینہ گنجائش جاننے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کا شمار مندرجہ ذیل طریقے پر کیا جاتا ہے۔

$$\text{خام نفع نسبت} = \frac{\text{خام نفع}}{\text{خالص فروخت}} \times 100$$

اہمیت: یہ فروخت شدہ پیداوار (اشیا) پر خام گنجائش ظاہر کرتا ہے۔ اس کے تقابل کے لیے کوئی معیاری نمونہ نہیں ہے۔ یہ نسبت کاروباری اور غیر کاروباری اخراجات وغیرہ کا احاطہ کرنے کے لیے دستیاب گنجائش بھی ظاہر کرتی ہے۔ خام نفع نسبت میں تبدیلی قیمت فروخت یا فروخت کی لاگت یادوں کے مجموعہ سے ہو سکتی ہے۔ ایک کم نسبت غیر موافق خرید و فروخت کی پالیسی کو ظاہر کرتی ہے۔ بلند خام نفع نسبت ہمیشہ ایک اچھی علامت ہوتا ہے۔

## مثال 19

2005 کے لیے مندرجہ ذیل اطلاع دستیاب ہے۔ خام نفع نسبت کا حساب لگائیے۔

(روپے)

25,000

نقد فروخت

75,000

قرض

15,000

خریداریاں: نقد

60,000

ادھار

2,000

داخلی بار برداری

25,000

تنخواہیں

10,000

اسٹاک میں کمی

2,000

باہری واپسی (حاصل)

5,000

مزدوری

حل

= نقدی فروخت + ادھار فروخت

فروخت

= 25,000 روپے + 75,000 روپے = 1,00,000 روپے

= نقد خریداریاں + ادھار خریداریاں - باہری حاصل

خالص خریداریاں

= 15,000 روپے + 60,000 روپے - 2,000 روپے = 73,000 روپے

= خریداریاں + (ابتدائی اسٹاک - اختتامی اسٹاک) + بلا واسطہ = اخراجات

فروخت کی لاگت

= خریداریاں + اسٹاک میں کمی + بلا واسطہ اخراجات

= 73,000 روپے + 10,000 روپے + (2,000 روپے + 5,000 روپے)

= 90,000 روپے

= فروخت - فروخت لاگت = 1,00,000 روپے - 90,000 روپے

خام نفع

= 10,000 روپے

= خام نفع / خالص فروخت × 100

خام نفع نسبت

= 10,000 روپے / 1,00,000 روپے × 100

= 10%



کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### 5.9.2 عملی نسبت

اس نسبت کا شمار فروخت کے تعلق سے عمل لاگت کا تجزیہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل طور پر حل کیا جاتا ہے:

$$\text{عملی تناسب} = \frac{\text{فروخت لاگت} + \text{کاروباری اخراجات}}{\text{خالص فروخت} \times 100}$$

کاروباری اخراجات میں دفتری اخراجات، انتظامیہ اخراجات، فروخت اخراجات اور تقسیم اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ عمل لاگت کا تعین: غیر عملی آمدنی اور اخراجات جیسے کہ اثاثوں کی فروخت پر نقصان، ادا کیا گیا سود، وصول منافع، آگ لگنے سے نقصان، سٹے سے فائدہ وغیرہ کو خارج کر کے کیا جاتا ہے۔

### 5.9.3 تعمیلی نفع نسبت

اس کا شمار تعمیلی حاشیہ کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کا شمار بلا واسطہ یا تعمیلی نفع حاصل تفریق نسبت کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{تعمیلی نفع نسبت} = \frac{\text{تعمیلی نفع}}{100}$$

بصورت دیگر اس کا شمار مندرجہ ذیل طریقے پر کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{تعمیلی نفع نسبت} = \frac{\text{تعمیلی نفع}}{\text{فروخت} \times 100}$$

$$\text{اس میں تعمیلی نفع ہے} = \text{فروخت} - \text{عمل لاگت}$$

اہمیت: تعمیلی نسبت کا شمار فروخت کے تعلق سے مالی خرچ سے مستثنیٰ عمل لاگت کو بتانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کا ضمنی نتیجہ ”تعمیلی نفع نسبت“ ہے۔ یہ کاروباری کارگزاری کا تجزیہ کرنے میں مدد کرتی ہے اور کاروبار کی عملی کارکردگی پر روشنی ڈالتی ہے۔ یہ درون فرم اور بیرون فرم بھی موازنہ کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ کم تر تعمیلی نسبت بہت اچھی علامت ہوتی ہے۔

### مثال 20

دی گئی مندرجہ ذیل اطلاع کے ذریعے خام نفع نسبت اور عمل نسبت کا حساب لگائیے:

(روپیے)

3,40,000 روپیے

فروخت

1,20,000 روپیے

فروخت کیے گئے مال کی لاگت

80,000 روپیے

فروخت اخراجات

40,000 روپیے

انتظامیہ اخراجات

خام نفع نسب اور عملی نسبت کا حساب لگائیے۔

حل

$$\begin{aligned}
& \text{خام نفع} = \text{فروخت} - \text{فروخت شدہ مال کی لاگت} \\
& = 3,40,000 \text{ روپے} - 1,20,000 \text{ روپے} \\
& = 2,20,000 \text{ روپے} \\
& \text{خام نفع نسبت} = \frac{\text{خام نفع} \times 100}{\text{فروخت}} \\
& = 100 \times \frac{2,20,000 \text{ روپے}}{3,40,000 \text{ روپے}} \\
& = 64.71 \text{ فی صد} \\
& \text{کاروباری خرچ} = \text{فروخت شدہ مال کی لاگت} + \text{فروخت اخراجات} + \text{انتظامی اخراجات} \\
& = 1,20,000 \text{ روپے} + 80,000 \text{ روپے} + 40,000 \text{ روپے} \\
& = 2,40,000 \text{ روپے} \\
& \text{کاروباری (تعمیلی) تناسب} = \frac{\text{کاروباری اخراجات}}{\text{خالص فروخت}} \times 100 \\
& = 100 \times \frac{2,40,000}{3,40,000} \\
& = 70.58 \text{ فی صد}
\end{aligned}$$

#### 5.9.4 خالص نفع نسبت

خالص نفع نسبت نفع سبھی شامل نظریوں پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ کاروباری اور غیر کاروباری آمدنی و خرچ کے بعد خالص نفع کا فروخت سے تعلق ظاہر کرتا ہے۔ اس کا شمار مندرجہ ذیل طور پر کیا جاتا ہے:

$$\text{خالص نفع نسبت} = \frac{\text{خالص نفع}}{\text{فروخت}} \times 100$$

عام طور پر نفع ٹیکس کے بعد نفع (PAT) کو ظاہر کرتا ہے۔

اہمیت: یہ فروخت کے تعلق سے خالص نفع حاشیہ بیانہ ہوتا ہے۔ نفع مندی ظاہر کرنے کے سوا یہ سرمایہ کاری حاصل کا تخمینہ لگانے کا ایک اہم متغیر ہے۔ اس سے کاروبار کی مکمل کارکردگی ظاہر ہوتی ہے اور سرمایہ کاروں کے نظریے کے اعتبار سے اس کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### مثال 21

ایک کمپنی کا خام نفع نسبت 25% ہے۔ اس کی ادھار فروخت 20,00,000 روپے ہے اور نقد فروخت کل فروخت کا 10% ہے اگر کمپنی کے بلا واسطہ اخراجات 59,000 روپے تھے تو خالص نفع نسبت کا حساب لگائیے۔

حل

$$\begin{aligned}
 \text{نقد فروخت} &= 20,00,000 \times 90/100 \\
 &= 2,22,222 \text{ روپے} \\
 \text{لہذا کل فروخت ہوئی} &= 22,22,222 \text{ روپے} \\
 \text{خام نفع} &= 22,22,222 \times 25\% = 5,55,555 \text{ روپے} \\
 \text{خالص نفع} &= 5,55,555 \text{ روپے} - 50,000 \\
 &= 5,05,555 \text{ روپے} \\
 \text{خالص نفع نسبت} &= \text{خالص نفع} / \text{فروخت} \times 100 \\
 &= 5,05,555 / 22,22,222 \times 100 \\
 &= 22.75 \text{ فی صد}
 \end{aligned}$$

### 5.9.5 استعمال پونجی یا سرمایہ کاری پر معاوضہ (نفع) (ROI یا ROCE)

یہ نسبت کسی کاروباری ادارے کے ذریعے فنڈ (نقد) کے مکمل استعمال کی وضاحت کرتی ہے۔ استعمال پونجی سے مراد کاروبار میں لگے طویل المدت فنڈ اور اس میں حصہ داروں کا فنڈ، ڈپنچر اور طویل المدت قرض شامل ہیں۔ بہ صورت دیگر استعمال پونجی کو غیر فرضی اثاثوں اور رواں واجبات کے کل میزان کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔ اس نسبت کو حل کرنے سے مراد ٹیکس اور سود قبل منافع سے ہے۔ لہذا اسے مندرجہ ذیل طریقے پر حل کیا جاتا ہے:

$$\text{سرمایہ کاری پر معاوضہ (حاصل)} = (\text{یا لگا ہوا سرمایہ}) = \text{ٹیکس اور سود سے قبل نفع} / \text{استعمال سرمایہ} \times 100$$

اہمیت: یہ نسبت کاروبار میں لگے سرمائے کا پیمانہ معاوضہ ہے۔ یہ حصہ داروں، حامل ڈپنچر اور طویل المدت واجبات کے ذریعے سپرد کیے گئے فنڈ کے استعمال کے ذریعے کاروبار کی کارکردگی کا اظہار کرتی ہے۔ درمیان فرم تقابل کے لیے استعمال پونجی پر معاوضہ اچھی نفع مندی کا پیمانہ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ اس بات کی تشخیص میں بھی مدد کرتی ہے کہ آیا ادائیگے گئے سود کی شرح کے مقابلے میں کاروبار میں لگے سرمایہ پر فرم زیادہ معاوضہ حاصل کر رہی ہے یا نہیں۔

### 5.9.6 حصہ داروں کے فنڈ پر معاوضہ

یہ نسبت حصہ داروں کے نقطہ نگاہ سے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حصہ داروں کے ذریعے فرم میں کی گئی سرمایہ کاری پر مناسب معاوضہ (حاصل) مل رہا ہے یا نہیں۔ یہ سرمایہ کاری پر معاوضہ سے زیادہ ہونا چاہیے ورنہ اس کا مطلب ہوگا کہ کمپنی کے فنڈ کو منافع بخش طور پر لگایا گیا ہے۔ حصہ داروں کے نقطہ نظر سے نفع مندی کی بہتر پیمائش کل حصہ داروں کے فنڈ پر معاوضہ کا تعین کر کے کی جاسکتی ہے۔

اسے خالص مالیت پر معاوضہ (RONW) کی اصطلاح سے بھی نوازا جاتا ہے جس کو مندرجہ ذیل طور پر حل کیا جاتا ہے۔

$$\frac{\text{ٹیکس کے بعد نفع}}{\text{حصہ داروں کا فنڈ}} = \text{حصہ داروں کے فنڈ پر معاوضہ}$$

### 5.9.7 فی حصہ کمائی

اس نسبت کی تعریف مندرجہ ذیل کی گئی ہے۔

$$\text{EPS} = \text{ایکویٹی حصص کے لیے دستیاب نفع} / \text{ایکویٹی حصص کی تعداد}$$

اس سلسلے میں کمائی کا مطلب ہے ایکویٹی حصہ داروں کو دستیاب نفع جس کا حساب ترجیحی حصص منافع کو ٹیکس کے بعد نفع میں منہا کیا جاتا ہے۔ یعنی (ٹیکس کے بعد نفع۔ ترجیحی حصص پر منافع)

یہ نسبت ایکویٹی حصہ داروں کے نقطہ نظر سے بہت اہمیت رکھتی ہے اور اسی طرح اسٹاک مارکیٹ میں شیئر کی قیمت بھی۔ یہ دیگر فرموں کے ساتھ معقولیت اور منافع کی استعداد کے تقابل میں بھی مددگار ہوتی ہے۔

### 5.9.8 فی حصہ اندراجاتی مالیت (قدر)

اس نسبت کو مندرجہ ذیل طریقے سے معلوم کیا جاتا ہے۔

$$\text{اندراجاتی مالیت فی حصہ} = \text{ایکویٹی حصہ دار کا فنڈ} / \text{ایکویٹی حصص کی تعداد}$$

ایکویٹی حصہ دار کو ترجیحی حصہ سرمایہ میں سے حصہ دار فنڈ کو کم کر کے ظاہر کیا جاتا ہے (حصہ دار فنڈ۔ ترجیحی حصہ سرمایہ) یہ نسبت بھی ایکویٹی حصہ داروں کے نقطہ نظر سے اہم ہے کیوں کہ حصہ داروں کو اپنی حد بندی کی قیمت کا اندازہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی یہ نسبت بازار قیمتوں کو متاثر کرتی ہے۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

### 5.9.9 منافع ادائیگی نسبت

یہ کمائی کے تناسب سے متعلق ہے جو حصہ داروں کے برخلاف تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل طریقے پر معلوم کیا جاتا ہے۔

$$\text{منافع ادائیگی نسبت} = \frac{\text{نی حصہ منافع}}{\text{نی حصہ کمائی}}$$

اس سے کمپنی کی منافع پالیسی اور مالک اکیوٹی میں نمو (اضافہ) کا پتہ چلتا ہے۔

### 5.9.10 قیمت کمائی نسبت

اس نسبت کی تعریف ذیل میں کی گئی ہے۔

$$\text{P/E نسبت} = \text{حصہ کی بازاری قیمت} / \text{نی حصہ کمائی}$$

مثال کے طور پر اگر X کمپنی کا EPS -/10 روپیہ ہے اور بازاری قیمت فی حصہ 100 روپیہ ہے تو قیمت کمائی نسبت 10 (100/10) ہوگی۔ یہ فرم کی کمائی میں اضافہ اور بازاری قیمت کی معقولیت کے بارے میں سرمایہ کاروں کی امیدوں کو منعکس کرتی ہے۔ P/E نسبت صنعت در صنعت ہے اور ایسی صنعت میں کمپنی در کمپنی بدلتی رہتی ہے جو سرمایہ کاروں کے اس کے مستقبل کے ادراک یا سمجھ پر منحصر ہوتی ہے۔

### مثال 22

مندرجہ ذیل اطلاع سے سرمایہ کاری پر معاوضہ (نفع) معلوم کیجیے۔

|                                   |                |             |                |
|-----------------------------------|----------------|-------------|----------------|
| حصہ سرمایہ: اکیوٹی حصص (10 روپیہ) | 4,00,000 روپیہ | رواں واجبات | 1,00,000 روپیہ |
| 12% ترجیحی حصص                    | 1,00,000 روپیہ | حصص پر بٹہ  | 5,000 روپیہ    |
| عام محفوظات                       | 1,89,000 روپیہ | قائم اثاثے  | 9,50,000 روپیہ |
| 10% ڈنچرز                         | 4,00,000 روپیہ | رواں اثاثے  | 2,34,000 روپیہ |

حصہ دار فنڈ پر معاوضہ، نی حصہ کمائی (EPS) فی حصہ اندراجاتی مالیت اور P/E نسبت بھی معلوم کریں اگر حصہ کی بازاری قیمت 34 روپیہ اور ٹیکس کے بعد خالص نفع 1,50,000 اور ٹیکس کی رقم 50,000 روپیہ ہے۔

حل

$$\begin{aligned} \text{سود اور ٹیکس سے قبل نفع} &= 1,50,000 \text{ روپیہ} + \text{ڈنچر سود} + \text{ٹیکس} \\ &= 50,000 + 40,000 + 1,50,000 \end{aligned}$$

|                                                                      |                                    |
|----------------------------------------------------------------------|------------------------------------|
| 2,40,000 روپیے =                                                     |                                    |
| اکیوٹی حصہ سرمایہ + ترجیحی حصہ سرمایہ + محفوظات + ڈنچرز - حصص پر ربط | کاروبار میں لگا سرمایہ             |
| 4,00,000 روپیے + 1,00,000 روپیے + 1,89,000 روپیے =                   |                                    |
| 10,84,000 = 4,00,000 روپیے - 5,000 روپیے                             |                                    |
| سود اور ٹیکس سے قبل نفع / کاروبار میں لگا سرمایہ $\times 100$        | سرمایہ کاری پر معاوضہ              |
| 2,40,000 روپیے / 10,84,000 روپیے $\times 100$                        |                                    |
| 22.14 فی صد =                                                        |                                    |
| ٹیکس بعد نفع / حصہ داروں کا سرمایہ $\times 100$                      | حصہ داروں کے فنڈ پر معاوضہ         |
| 1,50,000 روپیے / 6,84,000 روپیے $\times 100$                         |                                    |
| 13.84 فی صد =                                                        |                                    |
| اکیوٹی حصہ داروں کے لیے دستیاب منافع / اکیوٹی حصص کی تعداد           | فی حصہ کمائی (ای پی ایس)           |
| 1,38,000 روپیے / 40,000 روپیے = 3.45                                 |                                    |
| ٹیکس کے بعد نفع - ترجیحی منافع                                       | اکیوٹی حصہ داروں کے لیے دستیاب نفع |
| 1,50,000 روپیے - 12,000 روپیے = 1,38,000 روپیے                       |                                    |
| پی/ای نسبت = حصہ کی بازاری قیمت / فی حصہ کمائی                       |                                    |
| 3.45 / 34 =                                                          |                                    |
| 9.86 گنا =                                                           |                                    |
| اکیوٹی حصہ دار فنڈ / اکیوٹی حصص کی تعداد                             | فی حصہ اندراجاتی مالیت             |
| 40,000 / 5,84,000 = 14.6                                             | اس طرح فی حصہ اندراجاتی مالیت      |

یہاں یہ امر قابل غور ہے کہ مختلف نسبت ایک دوسرے سے قریبی ارتباط رکھتی ہیں۔ کبھی کبھی دو یا دو سے زیادہ نسبت کی مجموعی معلومات دی ہوتی ہے اور کچھ گم شدہ اعداد و شمار کا حساب لگانا ہوتا ہے۔ اس طرح کی صورت حال میں گم شدہ اعداد و شمار کا پتہ لگانے میں نسبت کا فارمولہ مددگار ہوتا ہے۔ (ملاحظہ فرمائیں مثال 23 اور 24)

## مظاہرہ 2

| یونی کیم لیبارٹریز لمیٹڈ |      |      |      |      |            |
|--------------------------|------|------|------|------|------------|
| اہم نسبت                 |      |      |      |      |            |
| 2006                     | 2005 | 2004 | 2003 | 2002 | 31 مارچ کو |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

|        |        |        |        |        |                               |
|--------|--------|--------|--------|--------|-------------------------------|
| 27.80  | 27.90  | 27.20  | 25.80  | 29.40  | ROCE%                         |
| 23.70  | 24.50  | 25.10  | 22.80  | 31.20  | RNOW%                         |
| 449.30 | 257.80 | 250.00 | 167.60 | 230.10 | EVA (ملین روپے)               |
|        |        |        |        |        | اقتصادی فاضل قیمت             |
|        |        |        |        |        | فی حصہ اعداد و شمار           |
| 23.84  | 13.22  | 12.98  | 31.75* | 36.30* | EPS (روپے)                    |
| 100%   | 70%    | 60%    | 80%    | 80%    | منافع                         |
| 83.50  | 53.55  | 44.30  | 138.50 | 115.70 | فی حصہ اندراجاتی مالیت (روپے) |

### مظاہرہ 3

| گریسم انڈسٹریز لمیٹڈ |      |      |      |      |      |       |       |       |       |         | نسبت اور اعداد و شمار  |  |
|----------------------|------|------|------|------|------|-------|-------|-------|-------|---------|------------------------|--|
| 22.9                 | 20.0 | 17.9 | 17.3 | 20.2 | 20.8 | 24.7  | 28.9  | 28.7  | 24.0  | (%)     | PBIDT گنجائش           |  |
| 2.57                 | 2.56 | 2.28 | 2.84 | 3.56 | 4.48 | 5.60  | 7.88  | 9.61  | 12.55 | (x)     | سود احاطہ              |  |
| —                    | —    | —    | —    | —    | —    | —     | —     | —     | —     | —       | (PBIDT) ٹیکس/سود       |  |
| 15.0                 | 13.1 | 10.1 | 10.5 | 13.5 | 12.9 | 16.2  | 20.9  | 23.1  | 18.5  | (%)     | ROACE (PBIT/اوسط CE)   |  |
| 13.5                 | 10.4 | 6.6  | 8.6  | 14.4 | 11.7 | 12.9  | 23.7  | 22.3  | 18.6  | (%)     | RONE (PAT/اوسط NW)     |  |
| 0.98                 | 0.92 | 0.93 | 0.82 | 0.76 | 0.76 | 0.70  | 0.57  | 0.46  | 0.40  | (x)     | قرض اکیوٹی نسبت        |  |
| 6.50                 | 6.75 | 6.75 | 7.00 | 8.00 | 9.00 | 10.00 | 14.00 | 16.00 | 20.00 | Rs./Sh. | منافع فی حصہ           |  |
| 38                   | 32   | 18   | 25   | 41   | 33   | 40    | 85    | 97    | 94    | Rs./Sh. | کمائی فی حصہ           |  |
| 56                   | 55   | 41   | 51   | 67   | 72   | 85    | 116   | 130   | 123   | Rs./Sh. | نقد کمائی فی حصہ       |  |
| 296                  | 320  | 285  | 303  | 271  | 295  | 324   | 393   | 472   | 543   | Rs./Sh. | فی حصہ اندراجاتی مالیت |  |

مظاہرہ 4

ایشین پیٹنس (انڈیا) لمیٹڈ

| اے پی گروپ (مجمع) |         | اپریل   |         |                                  |
|-------------------|---------|---------|---------|----------------------------------|
| 2003-04           | 2004-05 | 2003-04 | 2004-05 |                                  |
| 14.8%             | 14.4%   | 17.2%   | 16.8%   | PBDIT / فروخت                    |
| 10.9%             | 11.2%   | 14.0%   | 14.2%   | EOI / فروخت سے قبل PBT           |
| 6.5%              | 6.8%    | 8.7%    | 8.9%    | DAT / فروخت                      |
| 31.4%             | 34.6%   | 37.7%   | 41.5%   | اوسط پر حاصل (معاوضہ)            |
|                   |         |         |         | کاروبار میں لگا سرمایہ (ROCE)    |
| 28.8%             | 31.7%   | 29.3%   | 31.4%   | اوسط خالص مالیت پر حاصل (معاوضہ) |
| 15.11             | 18.15   | 16.12   | 18.53   | EPS (روپیے)                      |
| 0.28:1            | 0.38:1  | 0.13:1  | 0.15:1  | قرض: ایکوٹی                      |
|                   |         |         |         | سودا حاطہ                        |
| 17                | 28      | 46      | 101     | (سود) / PBIT                     |

\*31 مارچ 2005 کو کاروبار میں لگا سرمایہ اور خالص مالیت مضمّن نقصان کی فراہمی کے بعد ہے۔

مثال 23

مندرجہ ذیل معلومات کے ذریعے ایک کمپنی کے رواں اثاثوں کا حساب لگائیے۔

اسٹاک الٹ پھیر نسبت = 4 گنا

اختتامی اسٹاک جو ابتدائی اسٹاک سے 20,000 روپیے زیادہ ہے۔

فروخت 3,00,000 روپیے اور خام نفع نسبت فروخت کا 20 فی صد ہے۔

رواں واجبات = 40,000 روپیے

فوری نسبت = 75



کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{بیچے گئے مال کی لاگت} = \text{فروخت - خام نفع} \\
 & = 3,00,000 \text{ روپے} - (3,00,000 \text{ روپے} \times 20\%) \\
 & = 3,00,000 \text{ روپے} - 60,000 \text{ روپے} \\
 & = 2,40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{اسٹاک الٹ پھیر نسبت} = \frac{\text{بیچے گئے مال کی لاگت}}{\text{اوسط اسٹاک}} \\
 & = \frac{2,40,000 \text{ روپے}}{60,000 \text{ روپے}} = 4 \\
 & \text{اوسط اسٹاک} = \frac{\text{ابتدائی اسٹاک} + \text{اختتامی اسٹاک}}{2} \\
 & = \frac{60,000 \text{ روپے} + 20,000 \text{ روپے}}{2} = 40,000 \text{ روپے} \\
 & \text{ابتدائی اسٹاک} = 60,000 \text{ روپے} \\
 & \text{اختتامی اسٹاک} = 50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{نقد نسبت} = \frac{\text{نقد اثاثے}}{\text{رواں واجبات}} \\
 & = \frac{40,000 \text{ روپے}}{70,000 \text{ روپے}} = 0.75 \\
 & \text{نقد نسبت} = 0.75 \times 40,000 \text{ روپے} = 30,000 \text{ روپے} \\
 & \text{رواں اثاثے} = 70,000 \text{ روپے} + 30,000 \text{ روپے} = 1,00,000 \text{ روپے}
 \end{aligned}$$

مثال 24

رواں نسبت 2.5:1 ہے۔ رواں اثاثے 50,000 روپے کے ہیں اور رواں واجبات 20,000 روپے ہیں۔ 2:1 نسبت لانے کے لیے رواں اثاثوں میں کتنی کمی لانی چاہیے؟

حل

$$\begin{aligned}
 & \text{رواں واجبات} = 20,000 \text{ روپے} \\
 & 2:1 \text{ نسبت کے لیے رواں اثاثے ہونے چاہئیں} \\
 & 20,000 \times 2 \\
 & \text{رواں اثاثوں کی موجودہ سطح} = 50,000 \text{ روپے} \\
 & \text{لازمی زوال (کمی)} = 50,000 \text{ روپے} - 40,000 \text{ روپے} \\
 & = 10,000 \text{ روپے}
 \end{aligned}$$

## باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

- 1- نسبت تجزیہ Ratio Analysis -8 اکیوٹی (حصص داروں کا فنڈ) Equity (Shareholders Founds)
- 2- سیالیت (نقد) نسبت Liquidity Ratios -9 خالص مالیت پر حاصل (نفع) Return on Net Worth
- 3- مقدرت (ساکھ داری) Solvency Ratios -10 اوسط جمع مدت Average Collection Perion
- 4- سرگرمی نسبت Activity Ratios -11 قابل وصول (وصولیابیاں) Receivables
- 5- نفع مندی نسبت Profitability Ratios -12 الٹ پھیر (کل فروخت) Turnover Ratios
- 6- سرمایہ کاری پر حاصل Return on Investment (ROI) (معاوضہ/نفع) Efficient Ratios -13 سرگرمی نسبت
- 7- فوری اثاثے Quick Assets -14 ادائیگی منافع Dividend Payout

## خلاصہ

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ: ان گوشواروں کو استعمال کرنے والوں کو ضروری قدر اضافہ مہیا کرانے کے لیے یہ بنیادی حسابی عمل کا ایک سالم حصہ ہے۔

نسبت تجزیہ: مالیاتی گوشوارہ تجزیہ کا ایک اہم ذریعہ نسبت تجزیہ ہے۔ حساب داری نسبت دو حسابی اعداد کے درمیان تعلق ظاہر کرتی ہیں۔

نسبت تجزیہ کا مقصد: نسبت تجزیہ کا مقصد کاروبار کی نفع مندی، سیالیت، مقدرت اور سطح سرگرمی کا ایک گہرا تجزیہ فراہم کراتا ہے۔

نسبت تجزیہ کے فوائد: نسبت تجزیہ کئی طرح کے فوائد مہیا کراتا ہے جس میں مالیاتی گوشوارہ تجزیہ، فیصلہ لینے کی قوت کو سمجھنے میں مدد، پیچیدہ اعداد و شمار کی تسہیل اور تعلق قائم کرنے، تقابلی تجزیہ میں معاونت کرنے، مسائل والے حلقوں کی شناخت (SWOT) تجزیہ کے لائق بنانا اور مختلف تقابل فراہم کراتا ہے۔

نسبت تجزیہ کی قیود/حدود: نسبت تجزیہ کی بہت ساری قیود ہیں۔ کچھ تو حسابی اعداد و شمار پر منحصر بنیادی حدود کی وجہ سے ہوتی ہیں، جن پر یہ انحصار کرتے ہیں۔ دوسرے مجموعے میں فی زمرہ نسبت تجزیہ کی پابندیاں شامل ہوتی ہیں۔ پہلے مجموعے میں تاریخی تجزیہ، تبدیلی قیمت سطح کو مسترد کرتا، صنعتی یا غیر مالیاتی پہلوؤں کو نظر انداز کرنا، حسابی اعداد و شمار کی بندشیں، حساب داری عمل میں تغیرات اور پیش گوئی وغیرہ جیسے عوامل شامل ہیں۔ دوسرے زمرے میں ذرائع نہ کہ انتہا، مسائل کو حل کرنے کی اہلیت کا فقدان، معیاری تعریفوں کا فقدان، کلی طور پر مروج معیاری سطح اور غیر متعلق یا بے ربط اعداد و شمار پر منحصر نسبت جیسے عوامل شامل ہوتے ہیں۔

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

6- اقسام نسبت: نسبت مختلف قسم کی ہوتی ہیں جیسے سیالیت (نقد)، مقدرت (ساکھ داری)، سرگرمی اور نفع مندی نسبت، سیالیت (نقد) نسبت، رواں نسبت اور ایسڈ ٹیسٹ نسبت (فوری جانچ کا تناسب) پر مشتمل ہوتی ہے۔ مقدرت (ساکھ داری) نسبت کا تخمینہ کاروبار کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے کہ وہ قلیل المدت قرض کے بجائے طویل مدتی قرضوں کی خدمات پوری کر پائیں گے یا نہیں۔ یہ قرض اکیوٹی نسبت، کل اثاثے قرض نسبت، مالکانہ نسبت اور سودا حاکمی نسبت پر مشتمل ہوتے ہیں۔ الٹ پھیر (کل فروخت) نسبت بنیادی پر کاروبار میں گئی زیادہ فروخت یا الٹ پھیر کی اہلیت کے ذریعے خصوصیت کے ساتھ سرگرمی سطح کو ظاہر کرتی ہے اور اس میں اسٹاک الٹ پھیر اور قرض دار (قابل وصول) الٹ پھیر (فروخت)، کاروباری اصل الٹ پھیر، قائم اثاثے الٹ پھیر، رواں اثاثہ الٹ پھیر (فروخت) شامل ہوتے ہیں۔ نفع مندی نسبت کا تخمینہ کاروباری کی استعداد آمدنی کا تجزیہ کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے جو کہ کاروباروں میں لگے وسائل کے استعمال کا نتیجہ ہوتا ہے۔ دیگر نسبتوں میں خام نفع نسبت، عمل کاری نسبت، خالص نفع نسبت، سرمایہ کاری (کاروبار میں لگا سرمایہ) پر حاصل (منافع)، فی حصہ کمائی (نفع)، فی حصہ اندراجاتی مالیت، فی حصہ منافع اور قیمت کمائی (آمدنی) نسبت شامل ہوتے ہیں۔

### مشقی سوالات

#### مختصر جوابی سوالات

- 1- نسبت تجزیے سے آپ کی کیا مراد ہے؟
- 2- نسبت کی مختلف قسمیں کون کون سی ہیں؟
- 3- مندرجہ ذیل کے مطالعہ سے آپ کیا تعلق قائم کریں گے؟
  - (a) ذخیرہ الٹ پھیر (کل فروخت)
  - (b) قرض دار الٹ پھیر (کل فروخت)
  - (c) قابل ادا الٹ پھیر (کل فروخت)
  - (d) کاروباری اصل الٹ پھیر
- 4- جب ہم ایک پرچون کی دکان کا تجزیہ کرتے ہیں تو وہاں مال نامہ (ذخیرہ) نسبت ایک ہی کمپنی کے مقابلے میں زیادہ اہم کیوں ہوگا؟
- 5- کسی کاروباری فرم کی سیالیت اس کی طویل المدت ذمے داریوں کو واجب الادا ہونے پر مطمئن کرنے کی اہلیت کے ذریعے ناپی جاتی ہے۔ تبصرہ کیجیے۔
- 6- ایک مال نامہ کی اوسط عمر مال نامہ کے اوسط وقت کے طور پر فرم کے ذریعہ دکھائی جاتی ہے یا مال نامہ فروخت کے دنوں کی تعداد کے اوسط کے طور پر ہوتا ہے۔ وضاحت کیجیے۔

طویل جوابی سوالات

- 1- مالیاتی نسبت تجزیہ کا استعمال کرنے والے کون لوگ ہوتے ہیں؟ ان کے لیے نسبت تجزیہ کی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔
- 2- سیالیت نسبت کسے کہتے ہیں؟ رواں اور نقد نسبت کی اہمیت پر تبصرہ کیجیے۔
- 3- آپ کسی فرم کی حالت مقدرت کا مطالعہ کیسے کریں گے؟
- 4- اہم نفع مندی نسبت کون سی ہوتی ہیں؟ ان کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟
- 5- مالیاتی نسبت تجزیہ، چار تجزیہ کار گروہوں کے ذریعے رجوع کیے جاتے ہیں۔ منصرم، اکیوٹی سرمایہ کار، طویل المدت قرض خواہ اور قلیل المدت قرض خواہ۔ ان میں سے ہر ایک گروہ کی نسبت کی تشخیص کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
- 6- رواں نسبت عام سیالیت کی بہتر پیمائش بھی مہیا کرتی ہے جب ایک فرم کا مال نامہ آسانی سے نقد میں تبدیل نہ ہو سکے۔ اگر مال نامہ نقد ہے تو تمام سیالیت کے لیے فوری نسبت ایک ترجیحی پیمائش ہے۔ وضاحت کیجیے۔

عددی (Numerical) سوالات

- 1- 31 مارچ 2006 کو روہت اینڈ کمپنی کا تختہ توازن درج ذیل ہے۔

| رقم (روپے)      | اثاثے        | رقم (روپے)      | واجبات      |
|-----------------|--------------|-----------------|-------------|
| 1,53,000        | قائم اثاثے   | 1,90,000        | حصہ سرمایہ  |
| 55,800          | اسٹاک        | 12,500          | محفوظات     |
| 28,800          | قرض دار      | 22,500          | نفع نقصان   |
| 59,400          | نقد بینک میں | 18,000          | بل قابل ادا |
|                 |              | 54,000          | قرض خواہ    |
| <b>2,97,000</b> |              | <b>2,97,000</b> |             |

رواں نسبت نکالے (جواب: رواں نسبت 2:1)

- 2- 31 مارچ 2006 کو مندرجہ ذیل تختہ توازن ٹائل مشین لمیٹڈ کا ہے۔

| رقم (روپے) | اثاثے   | رقم (روپے) | واجبات            |
|------------|---------|------------|-------------------|
| 45,000     | عمارتیں | 24,000     | اکیوٹی حصہ سرمایہ |
| 12,000     | اسٹاک   | 9,000      | 8% ڈیپنڈ          |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

|               |                     |               |                   |
|---------------|---------------------|---------------|-------------------|
| 9,000         | قرض دار             | 6,000         | نفع نقصان         |
| 2,280         | نقد ہاتھ میں        | 6,000         | بینک اور ورڈ رافٹ |
| 720           | پیش ادائیگی اخراجات | 23,400        | قرض خواہ          |
|               |                     | 600           | اہتمام برائے ٹیکس |
| <b>69,000</b> |                     | <b>69,000</b> |                   |

رواں نسبت و نقد نسبت نکالے۔

(جواب: رواں نسبت 1:8، نقد نسبت 1:37)

3- رواں نسبت 3:5 ہے۔ کاروباری اصل 9,00,000 روپیے ہے رواں اثاثے اور رواں واجبات کی رقم کا پتہ لگائیے۔

(جواب: رواں اثاثے 1,26,000 روپیے اور رواں واجبات 36,000 روپیے)

4- شائن لمیٹڈ رواں نسبت 1:4:5 اور فوری نسبت 1:3 ہے۔ اگر اسٹاک 36,000 ہے تو رواں واجبات اور رواں اثاثوں کا پتہ لگائیے۔

(جواب: رواں واجبات 1,08,000 روپیے، رواں اثاثے 24,000 روپیے)

5- ایک کمپنی کے رواں واجبات 75,000 روپیے ہیں۔ اگر رواں نسبت 1:4 اور نقد نسبت 1:1 ہے تو رواں اثاثوں، نقد اثاثوں اور اسٹاک کی قیمت کا پتہ لگائیے۔

(جواب: رواں اثاثے 3,00,000 روپیے، نقد اثاثے 75,000 روپیے اور اسٹاک 2,25,000 روپیے)

6- ہونڈالمیٹڈ کا اسٹاک 20,000 روپیے ہے۔ کل نقد اثاثے 1,00,000 روپیے اور فوری نسبت 2:1 ہے تو رواں نسبت کا حساب لگائیے۔

(جواب: رواں نسبت 1:2.4)

7- مندرجہ ذیل اطلاع کے ذریعے سے قرض اکیوٹی نسبت کا پتہ لگائیے۔

کل اثاثے 15,00,000 روپیے

رواں واجبات 6,00,000 روپیے

کل قرضے 12,00,000 روپیے

(جواب: قرض اکیوٹی نسبت 1:2)

8- رواں نسبت کا پتہ لگائیے اگر

اسٹاک 6,00,000 روپیے، نقد اثاثے 24,00,000 روپیے؛ فوری نسبت 1:2 ہے۔

(جواب: رواں نسبت 1:2.5)

9۔ مندرجہ ذیل اطلاع سے اسٹاک فروخت نسبت کا شمار کیجیے۔

|                                     |               |
|-------------------------------------|---------------|
| خالص فروخت                          | 2,00,000 روپے |
| خام نفع                             | 50,000 روپے   |
| اختتامی اسٹاک                       | 60,000 روپے   |
| ابتدائی اسٹاک پر اختتامی اسٹاک زائد | 20,000 روپے   |
| (جواب: اسٹاک فروخت نسبت 3 گنا)      |               |

10۔ ذیل میں دی گئی معلومات کے ذریعے سے مندرجہ ذیل نسبتوں کا پتہ لگائیں۔

|                                                                                                |             |
|------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------|
| (i) رواں نسبت (ii) ایسڈ ٹیسٹ نسبت (فوری جانچ کا تناسب) (iii) عمل کاری نسبت (iv) خام منافع نسبت |             |
| رواں اثاثے                                                                                     | 35,000 روپے |
| رواں واجبات                                                                                    | 17,500 روپے |
| اسٹاک                                                                                          | 15,000 روپے |
| کاروباری (عملی) اخراجات                                                                        | 20,000 روپے |
| فروخت                                                                                          | 60,000 روپے |
| فروخت شدہ مال کی لاگت                                                                          | 30,000 روپے |
| (جواب: رواں نسبت 2:1 نقد نسبت 1.14:1 عمل کاری نسبت 83.3% خام منافع نسبت 50%)                   |             |
| نیچے دی گئی اطلاع سے پتہ لگائیے۔                                                               |             |

11۔

|                                                                                                                    |                |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------|
| (i) خام منافع نسبت (ii) ذخیرہ فروخت نسبت (iii) رواں نسبت (iv) نقد نسبت (v) خالص منافع نسبت (vi) کاروباری اصل نسبت: |                |
| فروخت                                                                                                              | 25,20,000 روپے |
| خالص منافع                                                                                                         | 3,60,000 روپے  |
| فروخت کی لاگت                                                                                                      | 19,20,000 روپے |
| طویل المدت قرض                                                                                                     | 9,00,000 روپے  |
| قرض خواہ                                                                                                           | 2,00,000 روپے  |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

|                                                                                                                                                 |                |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------|
| اوسط ذخیرہ                                                                                                                                      | 8,00,000 روپے  |
| رواں اثاثے                                                                                                                                      | 7,60,000 روپے  |
| قائم اثاثے                                                                                                                                      | 14,40,000 روپے |
| رواں واجبات                                                                                                                                     | 6,00,000 روپے  |
| ٹیکس اور سود سے قبل خالص منافع                                                                                                                  | 8,00,000 روپے  |
| (جواب: خام منافع نسبت 23.81: ذخیرہ فروخت نسبت 2.4: گنا: رواں نسبت 2.6:1؛ نقد نسبت 1:2.27؛ خالص منافع نسبت 14.21%؛ کاروباری اصل نسبت 2.625: گنا) |                |
| مندرجہ ذیل اطلاع کے ذریعے سے خام منافع نسبت، کاروباری اصل فروخت نسبت، قرض اکیوٹی نسبت اور مالکانہ نسبت کا پتہ لگائیے۔                           |                |

|                                                                                                        |                |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------|
| اداشدہ سرمایہ                                                                                          | 5,00,000 روپے  |
| رواں اثاثے                                                                                             | 4,00,000 روپے  |
| خالص فروخت                                                                                             | 10,00,000 روپے |
| 13% ڈپنچرز                                                                                             | 2,00,000 روپے  |
| رواں واجبات                                                                                            | 2,80,000 روپے  |
| بیچے گئے مال کی لاگت                                                                                   | 6,00,000 روپے  |
| (جواب: خام منافع نسبت 40%؛ کاروباری اصل نسبت 8.33: گنا: قرض اکیوٹی نسبت 2:5؛ مالکانہ نسبت 25:49)       |                |
| اسٹاک الٹ پھیر (فروخت) نسبت کا پتہ لگائیے اگر افتتاحی اسٹاک 76,250 اختتامی اسٹاک 98,500 فروخت 5,20,000 |                |
| فروخت واپسی 20,000 خریداریاں 3,22,250 روپے ہے۔                                                         |                |

(جواب: اسٹاک الٹ پھیر نسبت 3.43: گنا)

14- دیے گئے مندرجہ ذیل اعداد و شمار کی مدد سے اسٹاک الٹ پھیر نسبت کا پتہ لگائیے۔

|                      |             |
|----------------------|-------------|
| ابتداء سال میں اسٹاک | 10,000 روپے |
| اختتام سال میں اسٹاک | 5,000 روپے  |
| مال برداری           | 2,500 روپے  |
| فروخت                | 50,000 روپے |
| خریداریاں            | 25,000 روپے |

(جواب: اسٹاک الٹ پھیر نسبت 4.33 گنا)

15 - ایک ٹریڈنگ فرم کا اوسط اسٹاک 20,000 روپیے (لاگت) ہے۔ اگر اسٹاک الٹ پھیر نسبت 8 گنا ہے اور فرم فروخت پر 20% منافع سے مال بیچتی ہے تو فرم کا منافع دریافت کیجیے۔

(جواب: منافع 40,000 روپیے)

16 - آپ ایک کمپنی کی 2 سال کی مندرجہ ذیل اطلاعات اکٹھا کر سکتے ہیں۔

| 2005                                                                                                                            | 2004     |                                |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------|--------------------------------|
| 5,00,000                                                                                                                        | 4,00,000 | یکم اپریل کو اندراجاتی قرض دار |
| 5,60,000                                                                                                                        | —        | 30 مارچ کو اندراجاتی قرض دار   |
| 9,00,000                                                                                                                        | 6,00,000 | 31 مارچ کو کاروباری اسٹاک      |
| 24,00,000                                                                                                                       | 3,00,000 | فروخت (25% خام منافع پر)       |
| اسٹاک الٹ پھیر نسبت اور قرض دار الٹ پھیر (فروخت) نسبت کا پتہ لگائیے اگر 2004 میں کاروبار میں اسٹاک 2,00,000 روپیے بڑھ گیا ہے تو |          |                                |

(جواب: اسٹاک الٹ پھیر نسبت 2.4 گنا، قرض دار الٹ پھیر نسبت 4.53 گنا)

17 - مندرجہ ذیل تحتہ توازن اور دیگر اطلاعات کے ذریعے درج ذیل نسبتوں کا پتہ لگائیے:

(i) قرض اکیوٹی نسبت (ii) کاروباری اصل فروخت نسبت (iii) قرض دار فروخت نسبت

| رقم (روپیے)     | اثاثے           | رقم (روپیے)     | واجبات        |
|-----------------|-----------------|-----------------|---------------|
| 20,000          | ابتدائی اخراجات | 80,000          | عام محفوظات   |
| 1,00,000        | نقد             | 1,20,000        | نفع نقصان     |
| 80,000          | اسٹاک           | 2,40,000        | قرض @ 15%     |
| 40,000          | قابل وصول ہنڈی  | 20,000          | ہنڈی قابل ادا |
| 1,40,000        | قرض دار         | 80,000          | قرض خواہ      |
| 3,60,000        | قائم اثاثے      | 2,00,000        | حصہ سرمایہ    |
| <b>7,40,000</b> |                 | <b>7,40,000</b> |               |



کھانہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

(جواب: قرض اکیوٹی 12:19؛ کاروباری اصل فروخت 1.4 گنا قرض دار الٹ پھیر 2 گنا)

18 - 31 مارچ 2007 کو مندرجہ ذیل معلومات نگم لمیٹڈ کے نفع نقصان کھانہ اور تختہ توازن کا خلاصہ ہے۔

| رقم (روپیے)     | مالیات (آمدنی)/فائدہ | رقم (روپیے)     | اخراجات/نقصانات          |
|-----------------|----------------------|-----------------|--------------------------|
| 4,00,000        | فروخت                | 50,000          | افتتاحی اسٹاک            |
| 60,000          | اختتامی اسٹاک        | 2,00,000        | خریداریاں                |
|                 |                      | 16,000          | بلا واسطہ اخراجات        |
|                 |                      | 1,94,000        | خام منافع                |
| <b>4,60,000</b> |                      | <b>4,60,000</b> |                          |
| 1,94,000        | خام منافع            | 48,000          | تنخواہیں                 |
|                 |                      | 6,000           | فرنیچر کی فروخت پر نقصان |
|                 |                      | 1,40,000        | خالص منافع               |
| <b>1,94,000</b> |                      | <b>1,94,000</b> |                          |

31 مارچ 2007 کو نگم لمیٹڈ کا تختہ توازن

| رقم (روپیے)     | اثاثے   | رقم (روپیے)     | واجبات            |
|-----------------|---------|-----------------|-------------------|
| 60,000          | اسٹاک   | 1,40,000        | نفع نقصان         |
| 4,00,000        | زمین    | 1,90,000        | قرض خواہ          |
| 40,000          | نقد     | 2,00,000        | اکیوٹی حصہ سرمایہ |
| 1,00,000        | قرض دار | 70,000          | بقایا اخراجات     |
| <b>6,00,000</b> |         | <b>6,00,000</b> |                   |

پتہ لگائیں (i) فوری نسبت

(ii) اسٹاک الٹ پھیر نسبت

(iii) سرمایہ کاری پر حاصل (نفع)

(جواب: فوری نسبت 7:13؛ اسٹاک الٹ پھیر نسبت 3.74 گنا سرمایہ کاری پر حاصل 41.17%)

19 - مندرجہ ذیل اعداد و شمار کے ذریعے پتہ لگائیے۔ (a) قرض اکیوٹی نسبت (b) کل اثاثوں کی قرض سے نسبت (c) مالکانہ نسبت

|             |                                 |
|-------------|---------------------------------|
| 75,000 روپے | اکیوٹی حصہ سرمایہ               |
| 25,000 روپے | ترجیحی حصہ سرمایہ               |
| 50,000 روپے | عام محفوظات                     |
| 30,000 روپے | جمع شدہ منافع                   |
| 75,000 روپے | ڈپنڈرز                          |
| 40,000 روپے | متفرق قرض خواہ                  |
| 10,000 روپے | غیر ادا شدہ اخراجات             |
| 5,000 روپے  | ابتدائی اخراجات منسوخ ہونے والے |

(جواب: قرض اکیوٹی نسبت 3:7؛ کل اثاثوں کی قرض سے نسبت 4:1؛ مالکانہ نسبت 7:12)

20 - بیچے گئے مال کی لاگت 1,50,000؛ کاروباری (تعمیلی) اخراجات 60,000 روپے؛ فروخت 2,60,000 روپے ہے اور

فروخت واپسی 10,000 روپے ہے عمل کاری نسبت کا حساب لگائیے۔

(جواب: عمل کاری نسبت 84%)

21 - اختتام سال 31 مارچ 2007 کو مندرجہ ذیل ملخص لین دین اور نفع نقصان کھاتہ اور اسی تاریخ کا تختہ توازن ہے۔

| رقم (روپے)    | مالیات (آمدنی)/فائدہ | رقم (روپے)    | اخراجات/نقصانات   |
|---------------|----------------------|---------------|-------------------|
| 50,000        | فروخت                | 5,000         | افتتاحی اسٹاک     |
| 7,500         | اختتامی اسٹاک        | 25,000        | خریداریاں         |
|               |                      | 2,500         | بلا واسطہ اخراجات |
|               |                      | 25,000        | خام منافع         |
| <b>57,500</b> |                      | <b>57,500</b> |                   |
| 25,000        | خام منافع            | 7,500         | انتظامی اخراجات   |
|               |                      | 1,500         | سود               |
|               |                      | 6,000         | فروخت اخراجات     |
|               |                      | 10,000        | خالص منافع        |
| <b>25,000</b> |                      | <b>25,000</b> |                   |

کھاتہ داری: کمپنی کھاتے اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

| رقم (روپے)    | اثاثے                 | رقم (روپے)    | واجبات      |
|---------------|-----------------------|---------------|-------------|
| 25,000        | زمین و عمارت          | 50,000        | حصہ سرمایہ  |
| 15,000        | پلانٹ و مشینری        | 20,000        | رواں واجبات |
| 7,500         | اسٹاک                 | 10,000        | نفع نقصان   |
| 7,500         | مفرق قرض دار          |               |             |
| 6,250         | قابل وصول ہنڈیاں      |               |             |
| 8,750         | نقد ہاتھ اور بینک میں |               |             |
| 10,000        | فرنیچر                |               |             |
| <b>80,000</b> |                       | <b>80,000</b> |             |

پتہ لگائیں۔ (i) خام منافع نسبت (ii) رواں نسبت؛ (iii) ایسڈ ٹیسٹ نسبت (فوری جانچ کا تناسب) (iv) اسٹاک الٹ پھیر (فروخت) نسبت (v) قائم اثاثے الٹ پھیر تناسب۔  
(جواب: خام منافع نسبت 50%؛ (ii) چالو (رواں) نسبت 3:2؛ (iii) ایسڈ ٹیسٹ نسبت (فوری جانچ کا تناسب) 1:1.125؛ (iv) اسٹاک الٹ پھیر نسبت 4 گنا؛ (v) قائم اثاثے الٹ پھیر تناسب 1:1)

22۔ مندرجہ ذیل اطلاع کے ذریعے معلوم کریں خام منافع نسبت، اسٹاک الٹ پھیر نسبت اور قرض دار الٹ پھیر نسبت

|                      |               |
|----------------------|---------------|
| فروخت                | 3,00,000 روپے |
| بیچے گئے مال کی لاگت | 2,40,000 روپے |
| اختتامی اسٹاک        | 62,000 روپے   |
| خام منافع            | 60,000 روپے   |
| افتتاحی اسٹاک        | 58,000 روپے   |
| قرض دار              | 32,000 روپے   |

(جواب: خام منافع نسبت 20%؛ اسٹاک الٹ پھیر نسبت 4 گنا؛ قرض دار الٹ پھیر نسبت 9.4 گنا)

### پروجیکٹ

#### پروجیکٹ 1

اپنی پسندیدہ 2 مصنوعاتی کمپنیوں کی ویب سائٹ پر جا کر اس باب میں متعارف کرائی گئی نسبت کا تقابلی مطالعہ کیجیے۔ آپ کے تجزیے میں کم از کم گزشتہ تین سال کا احاطہ ہونا چاہیے۔

#### پروجیکٹ 2

ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی ویب سائٹ میں جا کر ان کے حالیہ مالیاتی گوشوارے ڈاؤن لوڈ کیجیے اور ان سے پچھلے پانچ برسوں کا نفع مندی نسبت تجزیہ تیار کیجیے۔

### جوابات: اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

#### I— اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

(a) غلط (b) درست (c) درست (d) غلط (e) درست (f) غلط

#### II— اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

d (vi) b (v) a (iv) b (iii) b (ii) d (i)

#### III— اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

c (vi) c (v) c (iv) a (iii) b (ii) c (i)